تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: مرزا حماد علی
Power of Pakistan News Agency
powerofpakistannewsagency.online
جلد: 02 | جمعۃ المبارک 31 جولائی 2026، 16 صفر المظفر 1448ھ صفحات 06 قیمت 30 روپے | شمارہ: 321

الیکٹرک بسوں کی سہولت دیہی علاقوں تک پہنچائی جا رہی ہے، مریم نواز

مضبوط دیہی معیشت ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے، کسی بھی ملک کی ترقی اور خوشحالی میں دیہات کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے، زراعت میں کلیدی کردار سے لے کر صدیوں پرانی روایات کی پاسداری تک، دیہات ہمارے معاشرے کی روح ہیں

پنجاب حکومت دیہی برادریوں کو تعلیم، ہنر، صحت اور پائیدار روزگار کے مواقع فراہم کر کے بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے، حکومت صوبے کے تمام دیہاتی علاقوں میں تعلیم، صحت، صاف پانی، جدید زراعت اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ تاریخ میں پہلی بار الیکٹرک بسوں کی سہولت دیہی علاقوں تک پہنچائی جا رہی ہے۔ مریم نواز نے دیہی آبادی کی ترقی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں دیہی برادریوں کے ملکی ترقی، زرعی پیداوار اور غذائی تحفظ میں کردار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مضبوط دیہی معیشت ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کسی بھی ملک کی ترقی اور خوشحالی میں دیہات کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے، زراعت میں کلیدی کردار سے لے کر صدیوں پرانی روایات کی پاسداری تک، دیہات ہمارے معاشرے کی روح ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت دیہی برادریوں کو تعلیم، ہنر، صحت اور پائیدار روزگار کے مواقع فراہم (بقیہ نمبر 38)

پرویز اشرف کے آزاد کشمیر انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے سنگین الزامات

اسلام آباد (این این آئی) رہنماء پیپلز پارٹی و سابق وزیراعظم پرویز اشرف نے آزاد کشمیر کے میرپور (بقیہ نمبر 6)

سمندر پار پاکستانی ملک کا قیمتی سرمایہ، انکے مسائل کا بروقت، مؤثر اور شفاف حل اولین ترجیح ہے، بیرسٹر امجد ملک

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر و وائس چیئرپرسن اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب، (بقیہ نمبر 5)

پی پی، (ن) لیگ کے ایکدوسرے پر کرپشن کے الزامات فرینڈلی فائرنگ ہے، اختر اقبال ڈار

لاہور (این این آئی) تحریک انصاف نظریاتی کے چیئرمین اختر اقبال ڈار نے پیپلز پارٹی اور (بقیہ نمبر 4)

شہری انسانی سمگلنگ کے خلاف ریاست کی آنکھ اور کان بنیں، آصف علی زرداری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ ہم عالمی یوم انسداد انسانی (بقیہ نمبر 3)

شہریوں کیلئے شفاف پانی کی فراوانی ناگزیر ہے، چوہدری سرور

لاہور (این این آئی) سابق گورنر پنجاب اور سرور فاؤنڈیشن کے فاؤنڈر چوہدری محمد سرور (بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف ایف بی آر (FBR) میں اصلاحات سے متعلق ہفتہ وار جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وفاقی وزیر تجارت سے سینٹرل ایشیا ریجنل اکنامک کوآپریشن سیکرٹریٹ کے وفد کی ملاقات

جام کمال کی علاقائی معاشی انضمام کو فروغ دینے میں کیئرک، ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون کی تعریف

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے سینٹرل ایشیا ریجنل اکنامک کوآپریشن (کیئرک) سیکرٹریٹ کے وفد نے ملاقات کی۔ ترجمان وزارت تجارت کے مطابق ملاقات میں وزیر تجارت جام کمال خان کو سیکرٹریٹ کے رکن ممالک کے درمیان (بقیہ نمبر 7)

نئی سرکاری جامعات کے قیام کیلئے ایچ ای سی کا نیا فریم ورک تیار

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر میں سرکاری جامعات کی بڑھتی تعداد کے (بقیہ نمبر 8)

سیاسی امید ان میں شکست ملتی تو قبول کرنے کو تیار ہوں، چوری شدہ رزلٹ تسلیم نہیں، بلاول

چودھری یاسین کے حلقے میں ری پولنگ کرائی جائے، 30 سٹیشنز پر قبضہ کر کے ٹھپے لگانے کی ویڈیوز موجود ہیں، مظفر آباد خطاب

مظفر آباد (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے آزاد کشمیر کے الیکشن نتائج کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ (ن) لیگ نسل در نسل دھاندلی کی پیداوار ہے، چودھری یاسین کے حلقے میں ری پولنگ کرائی جائے، 30 سٹیشنز پر قبضہ کر کے ٹھپے لگانے کی ویڈیوز موجود ہیں۔ مظفر آباد میں ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ہم (بقیہ نمبر 9)

وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر محکمہ داخلہ میں علماء کرام سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری

صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے امن و امان خواجہ سلمان رفیق کی اتحاد تنظیمات مدارس کے وفد سے ملاقات

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر محکمہ داخلہ میں علماء کرام سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے امن و امان خواجہ سلمان رفیق نے اتحاد تنظیمات مدارس کے وفد سے ملاقات کی۔ وفد کی قیادت سیکرٹری جنرل وفاق المدارس العربیہ پاکستان مولانا قاری حنیف جالندھری نے کی۔ سیکرٹری داخلہ (بقیہ نمبر 10)

راولپنڈی: کویت کے وزیر خارجہ شیخ جراح جابر الاحمد الصباح نے باہمی دلچسپی کے امور، دوطرفہ تعاون اور علاقائی سلامتی پر تبادلہ خیال کے لیے جنرل ہیڈ کوارٹرز (جی ایچ کیو) راولپنڈی میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔

مون سون سے نمٹنے کیلئے ادارے مکمل ہم آہنگی کام کریں، وزیراعظم

ایمرجنسی رسپانس کمیٹی میں وفاقی وزیر خزانہ مون سون کی ممکنہ تباہی کی صورت میں ہنگامی فنڈ کی تشکیل کے لیے پیشگی تیاری مکمل کریں، وفاقی وزیر برائے پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی زیر نگرانی نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اور دیگر متعلقہ وفاقی وزارتوں پر مشتمل ایمرجنسی رسپانس کمیٹی تشکیل دی جائیگی

دنیا بھر میں اس سال گرمی کی شدید لہر اور غیر معمولی موسمیاتی تغیرات کے امکانات واضح ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے کہا کہ پاکستان میں بھی گرمی کی شدید لہر اور جولائی کے مہینے میں غیر معمولی بارشیں متوقع ہیں جن کے لیے مجوزہ حکمت عملی کے تحت تمام درکار انتظامات اٹھائے جا رہے ہیں

غیر ملکی اداروں کی مالی معاونت کے تحت منصوبے بھی قومی و مقامی اداروں کی استعداد بڑھانے کے لیے استعمال ہونے چاہئیں، مون سون کے دوران تمام ادارے اپنی مکمل ادارہ جاتی و تکنیکی استعداد کار کو عوام کی سہولت کے لیے استعمال کریں، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ موسمی تغیرات کے قومی سطح کے خطرات سے نبرد آزما ہونے کیلئے وفاقی اور صوبائی سطح پر موثر اور جامع تعاون ناگزیر ہے، ایمرجنسی رسپانس کمیٹی میں وفاقی وزیر خزانہ مون سون کی ممکنہ تباہی کی صورت میں ہنگامی فنڈ کی تشکیل کے لیے پیشگی تیاری مکمل کریں، وفاقی وزیر برائے پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی زیر نگرانی نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اور دیگر متعلقہ وفاقی وزارتوں پر مشتمل ایمرجنسی رسپانس کمیٹی تشکیل دی جائیگی، غیر ملکی اداروں کی مالی معاونت کے تحت منصوبے بھی قومی و مقامی اداروں کی استعداد (بقیہ نمبر 39)

اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی پارلیمنٹ ہاؤس میں تابانی گروپ کے چیئرمین حمزہ تابانی، ایس ڈی ایچ ایس کے چیئرمین شوشیانگ اور کنٹری ڈائریکٹر وانگ ڈیونگ پر مشتمل وفد سے ملاقات کر رہے ہیں۔

سیلابی صورتحال، متاثرہ علاقوں میں سکولوں کی بندش میں توسیع کی سفارش

پی ڈی ایم اے نے 20 اگست کو بھی سکول نہ کھولنے کی تجویز، محکمہ سکول ایجوکیشن کو بھجوا دی، حتمی فیصلہ منظوری کے بعد ہوگا

لاہور (این این آئی) مون سون بارشوں اور سیلابی صورتحال کے پیش نظر پنجاب میں متاثرہ علاقوں کے سکولوں کی بندش میں توسیع کی سفارش کر دی گئی، پی ڈی ایم اے پنجاب نے محکمہ سکول ایجوکیشن کو چھٹیوں میں اضافے کی تجویز ارسال کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق (بقیہ نمبر 12)

ون وے کی خلاف ورزیاں روکنے کیلئے 222 ہاٹ سپاٹس پر کیمرے نصب کرنے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) پنجاب میں ون وے کی خلاف ورزیوں کی روک تھام اور ٹریفک حادثات میں کمی لانے کے لیے اہم فیصلہ (بقیہ نمبر 11)

خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں فورسز کا آپریشن 32 دہشت گرد ہلاک

خیبر میں 24 اور بلوچستان کے ضلع نوشکی میں آٹھ دہشتگرد ہلاک ہوئے، اسلحہ و گولہ بارود برآمد

راولپنڈی (این این آئی) سیکیورٹی فورسز کی جانب سے گزشتہ 24 گھنٹوں میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں آپریشنز کے دوران 32 دہشت گرد مارے گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق 28 اور 29 جولائی کی درمیانی رات ضلع خیبر میں انٹیلی جنس بنیاد پر ٹارگٹڈ آپریشن کیا گیا، خیبر میں کارروائی میں فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 24 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ (بقیہ نمبر 14)

پی ٹی آئی اور جے یو آئی کا پارلیمان میں مشترکہ حکمت عملی سے چلنے پر اتفاق

پارلیمان کے اندر حکومت کو ٹف ٹائم دیا جائے گا جبکہ آئندہ سیشن میں حکومتی اقدامات پر مشترکہ احتجاج بھی کیا جائے گا، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) اور جمعیت علماء اسلام (ف) میں تعاون کی مشترکہ حکمت عملی طے پا گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی اور جے یو آئی (ف) کا پارلیمان میں مشترکہ حکمت عملی سے چلنے پر اتفاق ہوا ہے، پارلیمان کے اندر حکومت کو ٹف ٹائم دیا جائے گا جبکہ آئندہ سیشن میں حکومتی اقدامات پر مشترکہ احتجاج بھی کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق پارلیمان میں مشترکہ حکمت عملی کے بعد ایوان سے باہر اتحاد پر (بقیہ نمبر 15)

اسحاق ڈار سے کویت کے وزیر خارجہ کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے کویت کے وزیر خارجہ شیخ جراح جابر الاحمد الصباح نے بدھ کو یہاں دفتر خارجہ میں ملاقات کی۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماں نے نہایت خوشگوار اور نتیجہ خیز ون آن ون (بقیہ نمبر 16)

صوبائی وزیر لیبر محمد منشاء اللہ بٹ آل پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن کے وفد سے ملاقات کر رہے ہیں۔

ن لیگ، پی پی آزاد کشمیر میں فارم سنتالیس کے چھیچھڑوں پر لڑ رہی ہیں، حافظ نعیم الرحمن

سات اگست کو پٹرولیم لیوی کے خلاف عوامی حقوق کی جنگ ہوگی، امیر جماعت اسلامی پاکستان کا خطاب

لاہور/این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے آزاد کشمیر میں ہمارے نوجوانوں کا خون بہہ رہا ہے جب کہ (ن) لیگ اور پی پی میں فارم سنتالیس کی صورت میں پھینکے گئے چھیچھڑوں پر لڑائی ہو رہی ہے، پٹرولیم لیوی بھتہ کے خلاف سات اگست کا ملک گیر احتجاج عوامی حقوق کی جنگ ہے، مہنگائی، بجلی کے بھاری بلوں اور ظالمانہ ٹیکسوں کے ستائے لوگ مزید خاموش نہیں رہیں گے۔ حکمرانوں نے (بقیہ نمبر 29)

ہارون اختر خان سے فاروق ستار کی ملاقات

مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم کے معاون خصوصی ہارون اختر خان سے ایم کیو ایم کے سینئر رہنما فاروق ستار نے ملاقات کی جس میں مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر معاون خصوصی ہارون اختر خان نے کہا کہ ایس ایم ای سیکٹر ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، حکومت وزیر اعظم شہباز شریف کے وژن کے مطابق ایس ایم ای سیکٹر کی ترقی کے لئے جامع اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے (بقیہ نمبر 17)

وزیر تجارت سے سینٹرل ایشیا ریجنل اکنامک کوآپریشن سیکرٹریٹ کے وفد کی ملاقات

سرمایہ کاری اور معاشی انضمام کو مضبوط بنانے کے لیے اہم علاقائی اقدامات بارے بریفنگ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے سینٹرل ایشیا ریجنل اکنامک کوآپریشن (کیئرک) سیکرٹریٹ کے وفد نے ملاقات کی۔ ترجمان وزارت تجارت کے مطابق ملاقات میں وزیر تجارت جام کمال خان کو سیکرٹریٹ کے رکن ممالک کے درمیان تجارت، رابطوں، سرمایہ کاری اور معاشی انضمام کو مضبوط بنانے کے لیے اہم علاقائی اقدامات بارے بریفنگ دی گئی۔ وفد نے وزیر تجارت کو آگاہ کیا کہ ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے آنے والے (بقیہ نمبر 18)

نارووال: گرین الیکٹرک یسوں کے افتتاح پر ڈپٹی کمشنر محمد طیب خان اراکین اسمبلی کے ہمراہ دعا کر رہے ہیں۔

پنجاب بھر سے غیر قانونی مقیم غیر ملکی باشندوں کے انخلا کا عمل تیز

لاہور (این این آئی) پنجاب بھر سے غیر قانونی مقیم غیر ملکی باشندوں کے انخلا کا عمل مزید کر دیا گیا۔ ترجمان پنجاب پولیس کے مطابق پنجاب پولیس اب تک لاہور سمیت پنجاب بھر سے 37 ہزار افغانیوں سمیت غیر قانونی مقیم غیر ملکی باشندوں کو ڈی پورٹ کر چکی جبکہ 214 غیر قانونی مقیم افراد ہولڈنگ پوائنٹس پر موجود ہیں (بقیہ نمبر 30)

مون سون کے نئے سپیل کی انٹری، لاہور، جڑواں شہروں سمیت دیگر علاقوں میں میں بادل برس پڑے

لاہور/اسلام آباد (این این آئی) ملک کے مختلف شہروں میں مون سون کے نئے سپیل نے انٹری دے دی، لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی سمیت دیگر مقامات پر بارش سے موسم خوشگوار ہو گیا، کئی علاقوں میں فیڈرز ٹرپ ہونے سے بجلی کی سپلائی معطل ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت لاہور میں رات گئے شروع ہونے والی کہیں ہلکی اور کہیں تیز بارش (بقیہ نمبر 31)

لاہور: وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری پریس کانفرنس کر رہی ہیں، ساتھ ہی پنجاب اور سندھ کا موازنہ بھی دکھا رہی ہیں۔

نئی سرکاری جامعات کے قیام کیلئے ایچ ای سی کا نیا فریم ورک تیار

مقررہ شرائط پوری کیے بغیر کسی نئی یونیورسٹی یا کیمپس کے قیام کی اجازت نہیں ہوگی، ذرائع

پشاور (این این آئی) ملک بھر میں سرکاری جامعات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) نے نئی جامعات کے قیام کے لیے جامع فریم ورک تیار کر لیا جس کے تحت مقررہ شرائط پوری کیے بغیر کسی نئی یونیورسٹی یا کیمپس کے قیام کی اجازت نہیں ہوگی۔ ذرائع کے مطابق نیا فریم ورک وزیر اعظم پاکستان کی ہدایات پر قائم کی گئی کمیٹی نے تیار کیا ہے جس کے بعد ایچ ای سی نے خیبر پختونخوا، پنجاب اور دیگر صوبوں کو اس حوالے سے مراسلہ بھی ارسال (بقیہ نمبر 32)

احسن اقبال سے مولانا ہدایت الرحمٰن سے ملاقات

گوادر کی ہمہ جہت ترقی، مقامی آبادی کی خوشحالی اور خطے کی پائیدار ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی، اصلاحات و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال سے مولانا ہدایت الرحمٰن نے ملاقات کی جس میں گوادر کی ہمہ جہت ترقی، مقامی آبادی کی خوشحالی اور خطے کی پائیدار ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران مولانا ہدایت الرحمٰن نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ گوادر کی ترقی کے ہر منصوبے میں مقامی آبادی کی شمولیت، فلاح و بہبود اور معاشی بہتری کو مرکزی حیثیت دی جانی چاہیے تاکہ (بقیہ نمبر 22)

پاکستان ریلویز کی پریمیئم ٹرین شالیمار ایکسپریس ایک ماہ کیلئے معطل

سیلابی پانی سے ریلوے پل متاثر، قراقرم ایکسپریس ٹرین کا روٹ بھی تبدیل کر دیا گیا

لاہور (این این آئی) لاہور تا کراچی کے درمیان چلنے والی پاکستان ریلویز کی پریمیئم ٹرین شالیمار ایکسپریس کو ایک ماہ کے لیے معطل کر دیا گیا۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق شالیمار ایکسپریس ٹرین لاہور سے براستہ فیصل آباد کراچی چلائی جاتی ہے۔ قلعہ ستار شاہ مسن کا لر ریلوے پل سیلابی پانی سے متاثر ہونے کے باعث لاہور اور فیصل آباد کے درمیان ٹرین (بقیہ نمبر 24)

محکمہ سکول ایجوکیشن کا ختم کی گئی تمام آسامیوں پر تنخواہیں روکنے کا حکم جاری

لاہور (این این آئی) محکمہ سکول ایجوکیشن نے ختم کی گئی تمام آسامیوں پر تنخواہوں کی ادائیگی روکنے کے احکامات جاری کر دیئے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ مرحلے میں سرکاری سکولوں میں درجہ چہارم سمیت مختلف کیٹیگریز کی (بقیہ نمبر 23)

لاہور: سیکرٹری اطلاعات و ثقافت پنجاب طاہر رضا ہمدانی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں جبکہ سی ای او وڈا عمران امین بھی ہمراہ ہیں۔

آزاد کشمیر کے عوام نے ترقی، جدت، کارکردگی اور خوشحالی کو ووٹ دیا، عظمیٰ بخاری

پیپلز پارٹی کے پاس کشمیر کے عوام کو بتانے کے لیے کچھ نہیں تھا، کراچی کی روشنیاں بھی نواز شریف نے بحال کیں

لاہور (این این آئی) وزیر اطلاعات و ثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کے عوام نے ترقی، جدت، کارکردگی اور خوشحالی کو ووٹ دیا ہے، عوام نے ایئر ایمبولنس، الیکٹرک بسوں، ستھرا پنجاب، نواز شریف اسکول آف ایمینینس، لیپ ٹاپس، اسکالرشپس اور بچوں کے میل پروگرام جیسے منصوبوں پر اعتماد کا اظہار کیا، پیپلز پارٹی کے پاس کشمیر کے عوام کو بتانے کے لیے کچھ نہیں تھا، پنجاب ترقی کی دوڑ میں سب سے آگے (بقیہ نمبر 19)

وسیم اکرم اور شنیرا اکا پالتو کتا لاپتہ، تلاش پر 2 لاکھ 50 ہزار روپے انعام مقرر

کراچی (این این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور مایہ ناز آل راؤنڈر وسیم اکرم کا پالتو کتا مبینہ طور پر کراچی سے لاپتہ ہو گیا۔ وسیم اکرم اور ان کی اہلیہ شنیرا اکرم کے آفیشل انسٹاگرام اکاؤنٹ پر شیئر کی گئی سٹوری کے مطابق ڈیوک نامی بلیک جرمن شیپرڈ (لانگ کوٹ) (بقیہ نمبر 21)

مسلم ٹاؤن میں فٹ بال میچ کے دوران نوجوان کے قتل میں ملوث 3 ملزمان گرفتار

لاہور (این این آئی) مسلم ٹاؤن میں فٹ بال میچ کے دوران 19 سالہ نوجوان ریان یعقوب کو قتل کرنے کے مقدمے میں ملوث تین ملزمان کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ریان یعقوب کو فٹ بال میچ کھیلنے کے دوران ہونے والی تلخ کلامی کے بعد ملزمان نے مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں وہ جان کی بازی (بقیہ نمبر 25)

آزاد کشمیر کی عوام نے ترقی اور استحکام کو ووٹ دیا، سیف الملوک کھوکھر

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) لاہور کے صدر سیف الملوک کھوکھر نے آزاد کشمیر انتخابات کے پہلے مرحلے میں مسلم لیگ (ن) کی کامیابی پر پارٹی قیادت، کارکنوں اور امیدواروں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کی باشعور عوام نے ترقی، (بقیہ نمبر 27)

چونیاں، زہریلا کھانا کھانے سے 2 لڑکیاں جاں بحق، والدین کی حالت تشویشناک

متاثرہ خاندان نے گھر میں پکا ہوا کھانا کھایا، 20 سالہ عمارہ، 13 سالہ تحریم دم توڑ گئیں

چونیاں (این این آئی) چونیاں میں زہریلا کھانا کھانے سے دو لڑکیاں جاں بحق جبکہ والدین کی حالت تشویشناک ہو گئی۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق اہل خانہ نے گھر میں پکا ہوا کھانا کھایا تھا جس کے بعد والدین اور دو لڑکیوں کی طبیعت بگڑ گئی۔ متاثرہ خاندان کو تشویشناک حالت میں لاہور کے ہسپتال منتقل کیا تاہم 20 سالہ عمارہ اور 13 سالہ تحریم جانبر نہ ہو سکیں اور دم توڑ گئیں۔ (بقیہ نمبر 20)

امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن ملتان میں بنوقابل تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

جب تک (ن) لیگ کی حکومت قائم ہے پیپلز پارٹی اتحاد کا حصہ رہے گی، حسن مرتضیٰ

یہ نہ (ن) کو معلوم ہے وہ ہماری اتحادی کیوں ہے اور نہ ہی ہمیں پتہ ہے ہم اس کے اتحادی کیوں ہیں

لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے جنرل سیکرٹری سید حسن مرتضیٰ نے کہا ہے کہ جب تک مسلم لیگ (ن) کی حکومت برقرار ہے پیپلز پارٹی حکومتی اتحاد کا حصہ رہے گی تاہم عوامی مسائل، مہنگائی اور دیگر اہم معاملات پر پارٹی اپنا موقف کھل کر پیش کرتی رہے گی۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ یہ نہ مسلم لیگ (ن) کو معلوم ہے کہ وہ ہماری اتحادی کیوں ہے اور نہ ہی ہمیں پتہ ہے کہ ہم اس کے اتحادی کیوں ہیں لیکن بہرحال یہ اتحاد ہے اور رہے گا لیکن اس کے (بقیہ نمبر 26)

انصاف میں غیر ضروری جلد بازی بھی انصاف کو دفن کرنے کے مترادف ہے، ہائیکورٹ

عدالت نے رینٹ ٹربیونل کا یکطرفہ فیصلہ کالعدم قرار، فریق مخالف کو پورا موقع دینا لازم ہے، تحریری فیصلہ

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے یکطرفہ کرایہ داری ٹرائل سے متعلق اہم فیصلہ جاری کرتے ہوئے رینٹ ٹربیونل کا یکطرفہ فیصلہ کالعدم قرار دے دیا۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس مزمل اختر شبیر نے 14 صفحات پر مشتمل تفصیلی فیصلہ جاری کیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ انصاف میں تاخیر انصاف سے انکار ہے تاہم غیر ضروری جلد بازی بھی انصاف کے تقاضوں کے منافی ہے۔ فیصلے کے مطابق رینٹ کیس میں (بقیہ نمبر 28)

فلسطین پر اسرائیلی قبضے تک مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن ممکن نہیں، پاکستان

مشرق وسطیٰ میں بڑھتی کشیدگی پر باعث تشویش، امریکہ، ایران گزشتہ ماہ طے پانے والی مفاہمتی یادداشت پر عمل کریں، عاصم افتخار

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں پاکستانی مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا ہے کہ فلسطین پر اسرائیلی قبضہ برقرار رہنے تک مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن ممکن نہیں۔ سلامتی کونسل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عاصم افتخار نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر گہری تشویش ہے، امریکا اور ایران گزشتہ ماہ طے پانے والی مفاہمتی یادداشت پر مکمل عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب اور (بقیہ نمبر 33)

وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ، شاہراؤں و پرپوٹ ہولز کو چیک کرنے کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

چینی شہر لوڈی کے وفد کا دورہ پاکستان، تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ پر اتفاق

گجرات کے ساتھ سسٹر سٹی معاہدہ، سرمایہ کاری، تجارت اور صنعتی اشتراک کے فروغ کیلئے متعدد معاہدے

گجرات (این این آئی) چین کے شہر لوڈی کے نائب میئر یانگ وی کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی وفد نے بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کے تحت پاکستان کے ساتھ اقتصادی روابط کو مزید مستحکم بنانے کے مقصد سے پاکستان کا تین روزہ دورہ کیا، جس کے دوران سسٹر سٹی تعاون، صنعتی شراکت داری اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع کے حوالے سے اہم پیش رفت ہوئی۔ گوادر پرو (بقیہ نمبر 34)

کراچی سے دبئی جانے والے مسافروں سے بڑی تعداد میں غیر ملکی کرنسی برآمد

کراچی (این این آئی) کراچی سے دبئی جانے والے مسافروں سے بڑی تعداد میں غیر ملکی کرنسی برآمد کر لی گئی۔ کسٹمز حکام کے مطابق ایک ہی خاندان کے 6 افراد سے 55 ہزار امریکی ڈالر اور 9 لاکھ 50 ہزار روپے برآمد ہوئے۔ کسٹمز حکام نے بتایا کہ کرنسی ڈیکلیئریشن نہ (بقیہ نمبر 35)

سندھ میں ایچ آئی وی کے 4 بڑے آؤٹ بریکس، سیکڑوں بچے متاثر

کراچی (این این آئی) سندھ میں گزشتہ تقریباً ایک دہائی کے دوران ایچ آئی وی ایڈز کے 4 بڑے آؤٹ بریکس سامنے آ چکے (بقیہ نمبر 36)

گوادر، بلوچستان حکومت کا پاک-چین ہسپتال میں طبی سہولیات بڑھانے کا فیصلہ

ایم آر آئی، کارڈیالوجی اور نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت، گوادر ہسپتال میں نئی سہولیات شامل

گوادر (این این آئی) بلوچستان حکومت نے گوادر میں واقع جی ڈی اے پاک-چین فرینڈشپ ہسپتال میں ماہر طبی خدمات، تشخیصی سہولیات اور انتہائی نگہداشت (کریٹیکل کیئر) کی خدمات کو وسعت دینے کا فیصلہ کر لیا۔ گوادر پرو کے مطابق یہ فیصلہ بلوچستان کے (بقیہ نمبر 37)

ایک نظر

خصوصی اشاعت

موبائل جرنلزم کا کمال۔۔۔ مستقبل اب ہمارے ہاتھ میں

بنیادی صحافتی مہارتوں اور ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال سیکھ کر آپ اپنا اور صحافت کا مستقبل روشن کر سکتے ہیں

ٹیکنالوجی نے ہمارے سوچنے، دیکھنے اور جینے کے انداز بدل دیے ہیں۔ میں نے اپنی عملی زندگی میں موبائل جرنلزم کا آغاز 2016 سے کر دیا تھا۔ اس کے بھرپور اور موثر استعمال نے مجھے اور میرے کام کو ایک منفرد پہچان دی ہے۔ شروع میں ٹیکنالوجی عام نہ ہونے کی وجہ سے مہنگی تھی، تاہم 2019 کے بعد موبائل جرنلزم میں کئی نئے فیچرز اور آلات کا عام دست یاب ہونا کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔ موبائل جرنلزم کیا ہے؟ اس کا بڑھتا ہوا استعمال کیسے فرد اور معاشرے کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے؟ موبائل جرنلزم کی باقاعدہ تربیت کیوں حاصل کرنی چاہیے؟ موبائل جرنلزم کا مستقبل کیا ہے؟ موبائل جرنلزم کیسے روایتی صحافت میں جدت لا سکتا ہے؟ اس مضمون میں ان سوالوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے ہم آگے بڑھیں میں آپ کو بتاتا چلوں کہ میں نے موبائل جرنلزم کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے اپنے یوٹیوب چینل پر 500 سے زاید ویڈیوز ریکارڈ کی ہیں جن میں کئی یادگار انٹرویو اور سیشن ہیں۔ موبائل جرنلزم کی بدولت مجھے اپنے گاؤں میں اپنے دادا کے حیات ہوتے ہوئے ان کے 3 انٹرویو ریکارڈ کیے تھے جو میرے لیے ایک تاریخی اور قابل فخر سرمایہ ہیں۔ یہ سب کچھ موبائل جرنلزم کی وجہ سے ہی ممکن ہو پایا تھا۔ میں نے موبائل جرنلزم کے باقاعدہ سیشن، آن لائن ٹریننگ اور عملی مشقتوں سے بہت کچھ سیکھا ہے اور اپنی آواز کو موبائل جرنلزم کے ذریعے عام لوگوں تک پہنچانا سیکھا ہے۔ میں اب یہ ٹریننگ مختلف اداروں، افراد، کالجز اور انسٹی ٹیوٹس کو کرواتا ہوں۔ موبائل جرنلزم صحافت کی دُنیا میں ایک انقلاب ہے جس کا موثر اور مثبت استعمال ہی ہمیں اس کے فوائد سے ہم کنار کروا سکتا ہے ورنہ یہ ایک ایسا عذاب ہے جو معلومات کا سیلاب لے کر آتا ہے اور ہمیں اپنے ساتھ بہا کر لے جاتا ہے۔ اس کا ایک اور اہم فائدہ یہ ہے کہ یہ عام انسان کی پہنچ میں ہے اور تھوڑی سی مہارت اور تربیت کے ساتھ آپ اس کا عمدہ استعمال کر سکتے ہیں۔

موبائل جرنلزم کا تعارف:

موبائل جرنلزم ملٹی میڈیا کے دُور میں نئے انداز میں اپنی کہانی سنانے کی ایک منفرد شکل ہے جو عام صحافیوں کو اسمارٹ فونز جیسے چھوٹے نیٹ ورک سے منسلک آلات کا استعمال کرتے ہوئے خبروں کو ریکارڈ کرنے، ایڈیٹنگ کرنے اور شیئر کرنے کے قابل بناتا ہے۔ موبائل فون کا استعمال کرنے والے صحافی اپنے پورٹیبل آلات پر ایپس کا استعمال کرتے ہوئے ویڈیو، آڈیو، فوٹو گرافی اور گرافکس میں رپورٹ تیار کر سکتے ہیں۔ موبائل جرنلزم کے لیے موجو کی اصطلاح 2005 سے استعمال ہو رہی ہے۔ روایتی طریقوں کے مقابلے میں موبائل جرنلزم کے کچھ اہم فوائد میں قابل حصول ہونا، ہر جگہ بہ آسانی دستیاب ہونا، خود مختار ہونا، بہ آسانی میسر ہونا، اور ابتدائی افراد کے لیے رسائی کی آسانی ہونا شامل ہیں۔

پاکستان میں موبائل جرنلزم:

ہمارا معاشرہ ہر نئی چیز کو کچھ زیادہ ہی دیر سے قبول کرنے کا عادی ہے اس لیے موبائل جرنلزم کے معاملے میں بھی صورت حال ایسی ہے۔ اس ضمن میں بہت کم پیشہ وار صحافی ہیں جو موبائل جرنلزم کا استعمال کر رہے ہیں اور دوسروں کے سکھانے کے قابل ہیں۔ شاید اداروں میں آہستہ آہستہ ٹریننگز کا سلسلہ شروع ہو رہا ہے۔ کئی ایک یونیورسٹیز میں میڈیا اسٹڈیز اور ماس کمیونیکیشن میں اس کے کورسز شامل ہیں۔ لیکن ابھی تک اس حوالے سے بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔ بہت سارے لوگوں کو موبائل جرنلزم کا استعمال کر رہے ہیں لیکن وہ بنیادی صحافتی اقدار اور مہارتوں سے روشناس نہیں ہیں۔

موبائل جرنلزم (موجو) ہی کیوں؟

موجو پاکستان کے بانی ایاز احمد خان کا کہنا ہے کہ آج کے دُور میں موبائل جرنلزم کے ذریعے خبریں جمع کرنے اور کہانی سنانے کے لیے ایک ابھرتا ہوا رجحان ہے۔

آج دُنیا میں ہر کوئی، جس کے پاس اسمارٹ فون ہے وہ متعدد فارمیٹس میں خبروں کو ریکارڈ، ایڈٹ اور نشر کر سکتا ہے۔ موبائل جرنلزم (MOJO) عام شہریوں کو خبروں کو بطور کیمرہ مین، ایڈیٹر، پروڈیوسر اور پبلشر کا کردار ادا کرنے کی سہولت دیتا ہے۔

موبائل جرنلزم کی اہمیت:

میڈیا ٹرینر اور موجو ایکسپرٹ نورین شمس کا کہنا ہے موبائل فون کو وجود میں آئے ہوئے 30 سال ہو چکے ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ صرف مواصلاتی آلات تھے، تاہم، پچھلی دہائی میں ہونے والی پیش رفت نے انہیں بات چیت، رپورٹنگ اور سیکھنے کے حیرت انگیز عالمی ٹولز میں تبدیل کر دیا ہے۔

آج، 70% پاکستانی (تقریباً 146 ملین افراد) سیل فون استعمال کرنے والے ہیں۔ ان میں سے تقریباً ایک تہائی، ایک اندازے کے مطابق 49 ملین لوگ انٹرنیٹ سے جڑے ہوئے ہیں جو زیادہ تر اپنے اسمارٹ فونز پر انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔

اسمارٹ فونز کا بنیادی استعمال ڈیجیٹل طور پر تیار کردہ مواد کو استعمال کرنا ہے۔ اسے مواد بنانے اور اسے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شیئر کرنے میں بھی بہت زیادہ دل چسپی لی جا رہی ہے۔ اسمارٹ فونز لوگوں کے لیے ذاتی نقطہ نظر سے اپنی منفرد کہانیاں شیئر کرنے کا بھی ذریعہ ہیں۔ جدید ترین ڈیجیٹل ٹولز اور وسائل کا استعمال کرتے ہوئے MOJO ٹریننگز اسمارٹ فونز کی طاقت کو استعمال کرتی ہیں جو ذاتی اور مقامی کہانیاں سناتی ہیں۔

موبائل جرنلزم عام صحافت سے کیسے مختلف ہے؟

میڈیا اور موجو ٹرینر جبران اشرف کا کہنا ہے کہ روایتی صحافیوں کو رپورٹنگ کرتے وقت بہت سی مشکلات اور مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ مواد کے مختلف پیکجز بنانے کے لیے محنت سے معلومات جمع کرنا، اس کے بعد ایڈیٹنگ اور پھر اسے اشاعت یا نشریات کے لیے "ماہرین" کے حوالے کرنا پڑتا ہے۔ یہ عمل بہت بوجھل اور وقت طلب ہوتے ہیں، اور موقع اور وقت پر دست یاب نہیں ہوتے، ان میں اکثر ایڈیٹنگ کی کئی مراحل بھی شامل ہوتے ہیں، نیز مواد کی تیاری اور اشتراک کے لیے بڑے اور مہنگے عملے کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔

دوسری طرف موبائل جرنلزم (MOJO) کہانی سنانے والے کو ان تمام رکاوٹوں سے آزاد کرتا ہے۔ یہ مواد کو ریکارڈ کرنے، تیار کرنے اور شائع کرنے کی طاقت افراد کے ہاتھ میں دیتا ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ مقام اور ماہرین سے آزاد ہو جاتے ہیں۔ اس پورے عمل کو بڑی لاگت سے بچایا جا سکتا ہے۔ آج، روایتی صحافت کے معیارات اور اخلاقیات کو برقرار رکھتے ہوئے کہانی سنانے کی طاقت ہماری جیبوں میں فٹ بیٹھتی ہے بلکہ ہمارے ہاتھوں میں ہے۔

موبائل جرنلزم کا مستقبل:

موبائل جرنلزم نے کہانی سنانے کے انداز کو بدل رہا ہے۔ کچھ روایتی صحافی اس تبدیلی کی مزاحمت کر رہے ہیں، لیکن بہت سارے لوگ اسے قبول کر رہے ہیں۔ موبائل جرنلزم ایک حقیقت بن چکا ہے، اور یہ برقرار رہنے کے لیے ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ موبائل جرنلزم ختم نہیں ہو رہا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ روایتی صحافت کی جگہ لے لے گا۔ دونوں مختلف ہیں، اور ہر ایک کے اپنے فوائد ہیں۔

بہت سے میڈیا آؤٹ لیٹس نے موبائل جرنلزم کو اپنے فریم ورک میں شامل کیا ہے، بہت سی نیوز کارپوریشنز اپنے سوشل میڈیا کوریج کے لیے موبائل جرنلزم کا استعمال کرتی ہیں، جب کہ زیادہ روایتی طریقوں میں اپنے بڑے نیوز کیمروں کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ یاد رکھیں وہ وقت دور نہیں ہے جب ہم اسمارٹ فون کے ساتھ کسی ملک کے صدر کا انٹرویو ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہوں گے۔ یہ تمام پیش رفت اور تبدیلیاں اتنی آسان نہیں ہیں۔ آج ڈیجیٹل میڈیا کے دُور میں صحافت کو سب سے بڑا خطرہ اور چیلنج فیک نیوز سے ہے۔ جعلی خبروں کی دُنیا میں، موبائل جرنلزم رپورٹنگ کی سالمیت کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ لوگوں کو ہمیشہ اس بے پناہ طاقت کا احساس نہیں ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ میں ایک فون رکھتے ہیں، اور اس کے سنگین نتائج ہو سکتے ہیں۔ صحافت اخلاقیات، دیانت، درستی اور سچائی کی بنیاد پر استوار ہے۔

مناسب تربیت اور دیکھ بھال کے بغیر، بنیادی صحافتی معیارات پر پورا نہ اترنے سے یہ بنیادیں ہل سکتی ہیں۔ آج جس تیزی سے خبریں چلتی ہیں، اس کے ساتھ سب سے زیادہ نیک نام رپورٹر بھی جلدی محسوس کر سکتا ہے، اور تنقیدی غلطیوں والی کہانی شائع کر سکتا ہے۔ لوگ بڑی تیزی کے ساتھ غلط معلومات پھیلانے کے لیے اس نئے قابل رسائی نظام کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ لوگوں کو موبائل جرنلزم کا استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے، لیکن یہ کہ انتہائی احتیاط ایسا کرنا چاہیے۔ صحافت، کہانیاں سنانے کا عمل ہے، جواب بھی ایک نیک عمل ہے۔ صحیح نقطۂ نظر کے ساتھ، اور تھوڑی سی معلومات، تیاری، اور گیئر کے ساتھ، آپ ایک موبائل صحافی بننے کے راستے پر گام زن ہو سکتے ہیں اور معاشرے میں اپنا مثبت اثر قائم کر سکتے ہیں۔ انٹرنیشنل جرنلسٹ نیٹ ورک کی ویب سائٹ پر موبائل جرنلزم پر اپنے ایک آرٹیکل میں NADYA HERNÁNDEZ لکھتی ہیں کہ "ذرا تصور کریں کہ اگر میں آپ کو کہوں کہ آپ کی جیب میں ایک مکمل ٹی وی اسٹوڈیو ہے؟ یا یہ کہ آپ اس فون یا لیپ ٹاپ کے ساتھ ایک پورا پوڈ کاسٹ تیار کر سکتے ہیں جس پر آپ یہ آرٹیکل پڑھ رہے ہیں؟ تو آپ کا کیا خیال ہوگا؟

آپ کا موبائل مواد کی تیاری کے لیے ایک حیرت انگیز ٹول ہے اور دُنیا بھر کے صحافی اپنے اسمارٹ فونز، ٹیبلیٹس، ڈیجیٹل کیمروں اور لیپ ٹاپس سے براہ راست خبریں نشر، شوٹنگ، ایڈیٹنگ اور پوسٹ کر رہے ہیں۔ موبائل جرنلزم (موجو) میڈیا کی کہانی سنانے کے لیے ایک نیا ورک فلو ہے جس میں رپورٹرز کو مکمل طور پر موبائل پر خود مختار ہونے کے لیے تربیت دی جاتی ہے اور تیار کیا جاتا ہے۔ صحافی، میڈیا کمپنیاں اور براڈ کاسٹ کارپوریشن اس بات سے واقف ہیں کہ اس طرح کام کرنے کے کئی فائدے ہیں۔"

موبائل جرنلزم کا استعمال اور احتیاط:

میں سمجھتا ہوں کہ جہاں موبائل جرنلزم کا استعمال پیشہ ور اور ذمے دار لوگ کر رہے ہیں وہیں اسے کئی شر پسند اور منفی عزائم رکھنے والے لوگ بھی بڑے منظم اور موثر انداز میں کام کر رہے ہیں۔ موبائل جرنلزم کا استعمال، اس کی تربیت نہ صرف پروفیشنل لوگوں کو دینی چاہیے بلکہ اس سلسلے میں والدین، اساتذہ اور اسکول و کالجز کے طلبہ کو آگاہی اور ٹریننگ دینے کی اشد اور فوری ضرورت ہے۔

بچوں میں موبائل فون اور سوشل میڈیا کا بے حد استعمال بڑی حد تک خطرناک ہے۔ اس لیے اُن کو Digital Wellbeing اور Digital Intelligence کے بارے میں سکھانے وقت کی ضرورت ہے۔ پاکستان میں اس وقت بے شمار لوگ موبائل جرنلزم کا استعمال کر رہے ہیں لیکن بہت کم ہیں جو ذمے داری اور معاشرتی اصلاح و بہتری کے لیے کام کر رہے ہیں۔ موبائل جرنلزم ہم سب کو اس قابل بناتا ہے کہ ہم اپنے معاشرے کی بہتری کے لیے اپنے حصے کا کام کریں۔ میڈیم بدلا ہے اقدار نہیں: میڈیا ٹرینر اور سنیئر صحافی عون ساہی کا کہنا ہے کہ موبائل جرنلزم نے جہاں بہت سہولت دی ہے وہاں اس نے نئی نسل پر ایک بھاری ذمے داری بھی عائد کی ہے۔ موبائل جرنلزم کی جدت کی بدولت صحافتی اقدار نہیں بلکہ صرف میڈیم بدلا ہے۔ صحافتی اقدار اور پریکٹس ہمیشہ وہ ہی رہیں گی۔ وقت اور ٹیکنالوجی کے باعث میڈیم بدلتے رہیں گے لیکن اخلاقیات نہیں بدلیں گی۔

میں اپنی ٹریننگ میں شرکاء سے یہ خیال شیئر کرتا ہوتا کہ ہم آج جس دور میں زندہ ہیں ہمیں اپنی کہانی انتہائی ذمے داری سے اس طرح سنانی چاہیے کہ آنے والی نسلیں بھی اس سے سبق حاصل کر سکیں۔ ٹیکنالوجی نے ہمارے سوچنے، دیکھنے اور جینے کے انداز بدل دیے ہیں۔ میں نے اپنی عملی زندگی میں موبائل جرنلزم کا آغاز 2016 سے کر دیا تھا۔ اس کے بھرپور اور موثر استعمال نے مجھے اور میرے کام کو ایک منفرد پہچان دی ہے۔ شروع میں ٹیکنالوجی عام نہ ہونے کی وجہ سے مہنگی تھی، تاہم 2019 کے بعد موبائل جرنلزم میں کئی نئے فیچرز اور آلات کا عام دست یاب ہونا کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔ موبائل جرنلزم کیا ہے؟ اس کا بڑھتا ہوا استعمال کیسے فرد اور معاشرے کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے؟ موبائل جرنلزم کی باقاعدہ تربیت کیوں حاصل کرنی چاہیے؟ موبائل جرنلزم کا مستقبل کیا ہے؟

موبائل جرنلزم کا تعارف:

موبائل جرنلزم ملٹی میڈیا کے دُور میں نئے انداز میں اپنی کہانی سنانے کی ایک منفرد شکل ہے جو عام صحافیوں کو اسمارٹ فونز جیسے چھوٹے نیٹ ورک سے منسلک آلات کا استعمال کرتے ہوئے خبروں کو ریکارڈ کرنے، ایڈیٹنگ کرنے اور شیئر کرنے کے قابل بناتا ہے۔ موبائل فون کا استعمال کرنے والے صحافی اپنے پورٹیبل آلات پر ایپس کا استعمال کرتے ہوئے ویڈیو، آڈیو، فوٹو گرافی اور گرافکس میں رپورٹ تیار کر سکتے ہیں۔ موبائل جرنلزم کے لیے موجو کی اصطلاح 2005 سے استعمال ہو رہی ہے۔ روایتی طریقوں کے مقابلے میں موبائل جرنلزم کے کچھ اہم فوائد میں قابل حصول ہونا، ہر جگہ بہ آسانی دستیاب ہونا، خود مختار ہونا، بہ آسانی میسر ہونا، اور ابتدائی افراد کے لیے رسائی کی آسانی ہونا شامل ہیں۔

پاکستان میں موبائل جرنلزم:

ہمارا معاشرہ ہر نئی چیز کو کچھ زیادہ ہی دیر سے قبول کرنے کا عادی ہے اس لیے موبائل جرنلزم کے معاملے میں بھی صورت حال ایسی ہے۔ اس ضمن میں بہت کم پیشہ وار صحافی ہیں جو موبائل جرنلزم کا استعمال کر رہے ہیں اور دوسروں کے سکھانے کے قابل ہیں۔ شاید اداروں میں آہستہ آہستہ ٹریننگز کا سلسلہ شروع ہو رہا ہے۔ کئی ایک یونیورسٹیز میں میڈیا اسٹڈیز اور ماس کمیونیکیشن میں اس کے کورسز شامل ہیں۔ لیکن ابھی تک اس حوالے سے بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔ بہت سارے لوگوں کو موبائل جرنلزم کا استعمال کر رہے ہیں لیکن وہ بنیادی صحافتی اقدار اور مہارتوں سے روشناس نہیں ہیں۔

موبائل جرنلزم (موجو) ہی کیوں؟

موجو پاکستان کے بانی ایاز احمد خان کا کہنا ہے کہ آج کے دُور میں موبائل جرنلزم کے ذریعے خبریں جمع کرنے اور کہانی سنانے کے لیے ایک ابھرتا ہوا رجحان ہے۔

آج دُنیا میں ہر کوئی، جس کے پاس اسمارٹ فون ہے وہ متعدد فارمیٹس میں خبروں کو ریکارڈ، ایڈٹ اور نشر کر سکتا ہے۔ موبائل جرنلزم (MOJO) عام شہریوں کو خبروں کو بطور کیمرہ مین، ایڈیٹر، پروڈیوسر اور پبلشر کا کردار ادا کرنے کی سہولت دیتا ہے۔

موبائل جرنلزم کی اہمیت:

میڈیا ٹرینر اور موجو ایکسپرٹ نورین شمس کا کہنا ہے موبائل فون کو وجود میں آئے ہوئے 30 سال ہو چکے ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ صرف مواصلاتی آلات تھے، تاہم، پچھلی دہائی میں ہونے والی پیش رفت نے انہیں بات چیت، رپورٹنگ اور سیکھنے کے حیرت انگیز عالمی ٹولز میں تبدیل کر دیا ہے۔

آج، 70% پاکستانی (تقریباً 146 ملین افراد) سیل فون استعمال کرنے والے ہیں۔ ان میں سے تقریباً ایک تہائی، ایک اندازے کے مطابق 49 ملین لوگ انٹرنیٹ سے جڑے ہوئے ہیں جو زیادہ تر اپنے اسمارٹ فونز پر انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔

اسمارٹ فونز کا بنیادی استعمال ڈیجیٹل طور پر تیار کردہ مواد کو استعمال کرنا ہے۔ اسے مواد بنانے اور اسے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شیئر کرنے میں بھی بہت زیادہ دل چسپی لی جا رہی ہے۔ اسمارٹ فونز لوگوں کے لیے ذاتی نقطہ نظر سے اپنی منفرد کہانیاں شیئر کرنے کا بھی ذریعہ ہیں۔ جدید ترین ڈیجیٹل ٹولز اور وسائل کا استعمال کرتے ہوئے MOJO ٹریننگز اسمارٹ فونز کی طاقت کو استعمال کرتی ہیں جو ذاتی اور مقامی کہانیاں سناتی ہیں۔

موبائل جرنلزم عام صحافت سے کیسے مختلف ہے؟

میڈیا اور موجو ٹرینر جبران اشرف کا کہنا ہے کہ روایتی صحافیوں کو رپورٹنگ کرتے وقت بہت سی مشکلات اور مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ مواد کے مختلف پیکجز بنانے کے لیے محنت سے معلومات جمع کرنا، اس کے بعد ایڈیٹنگ اور پھر اسے اشاعت یا نشریات کے لیے "ماہرین" کے حوالے کرنا پڑتا ہے۔ یہ عمل بہت بوجھل اور وقت طلب ہوتے ہیں، اور موقع اور وقت پر دست یاب نہیں ہوتے، ان میں اکثر ایڈیٹنگ کی کئی مراحل بھی شامل ہوتے ہیں، نیز مواد کی تیاری اور اشتراک کے لیے بڑے اور مہنگے عملے کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔

دوسری طرف موبائل جرنلزم (MOJO) کہانی سنانے والے کو ان تمام رکاوٹوں سے آزاد کرتا ہے۔ یہ مواد کو ریکارڈ کرنے، تیار کرنے اور شائع کرنے کی طاقت افراد کے ہاتھ میں دیتا ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ مقام اور ماہرین سے آزاد ہو جاتے ہیں۔ اس پورے عمل کو بڑی لاگت سے بچایا جا سکتا ہے۔ آج، روایتی صحافت کے معیارات اور اخلاقیات کو برقرار رکھتے ہوئے کہانی سنانے کی طاقت ہماری جیبوں میں فٹ بیٹھتی ہے بلکہ ہمارے ہاتھوں میں ہے۔

موبائل جرنلزم کا مستقبل:

موبائل جرنلزم نے کہانی سنانے کے انداز کو بدل رہا ہے۔ کچھ روایتی صحافی اس تبدیلی کی مزاحمت کر رہے ہیں، لیکن بہت سارے لوگ اسے قبول کر رہے ہیں۔ موبائل جرنلزم ایک حقیقت بن چکا ہے، اور یہ برقرار رہنے کے لیے ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ موبائل جرنلزم ختم نہیں ہو رہا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ روایتی صحافت کی جگہ لے لے گا۔ دونوں مختلف ہیں، اور ہر ایک کے اپنے فوائد ہیں۔

بہت سے میڈیا آؤٹ لیٹس نے موبائل جرنلزم کو اپنے فریم ورک میں شامل کیا ہے، بہت سی نیوز کارپوریشنز اپنے سوشل میڈیا کوریج کے لیے موبائل جرنلزم کا استعمال کرتی ہیں، جب کہ زیادہ روایتی طریقوں میں اپنے بڑے نیوز کیمروں کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ یاد رکھیں وہ وقت دور نہیں ہے جب ہم اسمارٹ فون کے ساتھ کسی ملک کے صدر کا انٹرویو ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہوں گے۔

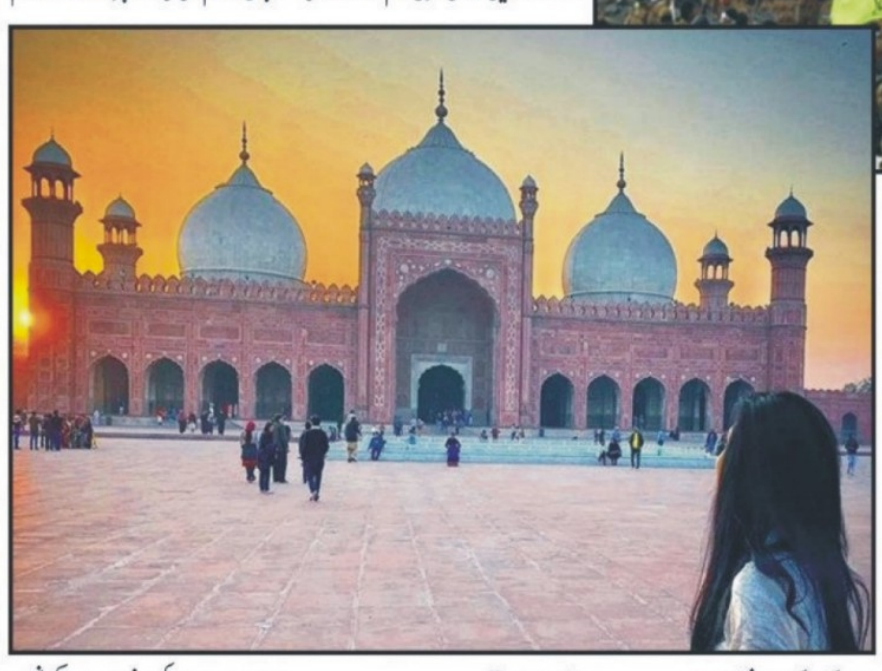

آپریشن شعبان

بلوچستان میں دہشت گردوں، شرپسندوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف آپریشن شعبان پوری قوت سے جاری ہے۔ اس آپریشن کے دوران بیسیوں دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا ہے۔ اگلے روز بلوچستان اپیکس کمیٹی کا اہم اجلاس ہوا، اس اجلاس میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی موجودگی میں اہم فیصلے کیے گئے ہیں اور یہ عہد کیا گیا ہے کہ ان اہم فیصلوں پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جائے گا۔

صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں فتنہ الخوارج کے خلاف آپریشن شعبان کی کامیابی پر پاک فوج، ایف سی اور بلوچستان پولیس کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ExecutiveBranch

بلوچستان میں جس قسم کی صورت حال ہے، اس میں ایک وسیع پیمانے پر آپریشن کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں جو اہم فیصلے ہوئے ہیں، ان پر حقیقی معنوں میں عمل درآمد ہونا چاہیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اگلے روز بتایا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی رٹ ہر قیمت پر برقرار رکھی جائے گی اور دہشت گرد اپنے انجام سے نہیں بچ سکتے۔

پاک فوج، فرنٹیئر کور اور بلوچستان پولیس دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں مشترکہ زمینی اور فضائی کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردوں کا گھیرا تنگ کیے ہوئے ہیں اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے جاری کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق 5 جولائی سے جاری مختلف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں مجموعی طور پر 75 دہشت گرد اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکے ہیں۔ یہ کامیابیاں سیکیورٹی فورسز کے بلند حوصلے اور موثر حکمت عملی کا ثبوت ہیں۔ Wildlife

وزیراعلیٰ نے کہا کہ جمعہ کے روز خضدار کے علاقے زیدی میں پولیس اسٹیشن پر دہشت گردوں کے حملے کو بھی سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنایا ہے۔ بلوچستان کے عوام، حکومت اور سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں۔

انھوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ امن کے دشمنوں کا ہر محاذ پر تعاقب جاری رکھا جائے گا اور بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔

ادھر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعہ کے روز بی اے مال کے قریب جاری دھرنے کے شرکاء اور شہداء کے لواحقین سے بھی ملے اور تفصیلی گفتگو کے دوران کہا ہے کہ دشمن ایک طرف قتل و غارت، بدامنی اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث ہے تو دوسری طرف انھی جرائم کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر تھوپنے کے گمراہ کن پروپیگنڈے میں بھی مصروف ہے۔

بلوچستان کے محب وطن عوام کو دشمن کے اس مذموم بیانیے کا حصہ بننے کے بجائے قومی یکجہتی، امن اور استحکام کے لیے ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے، متاثرہ خاندانوں اور ان کے بزرگوں سے ان کا باہمی عزت و احترام پر مبنی دیرینہ تعلق ہے جو آیندہ بھی برقرار رہے گا۔ وہ ہمیشہ اپنی عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرتے رہیں گے، پاکستان کے بہادر جوان وطن کے دفاع میں عظیم قربانیاں دے رہے ہیں۔

پاکستان کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مختلف سازشیں کی جارہی ہیں۔ ایک سازش دہشت گردی، تشدد اور قتل و غارت کے ذریعے ملک کو غیر مستحکم کرنا ہے جب کہ دوسری سازش انھی جرائم کا الزام ریاستی اداروں پر عائد کرکے عوام کو گمراہ کرنا ہے۔ عوام دشمن کے جھوٹے بیانیے اور منفی پروپیگنڈے سے مکمل طور پر ہوشیار رہیں اور کسی بھی ایسی مہم کا حصہ نہ بنیں جس کا مقصد قومی اداروں کو کمزور کرنا ہو۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر حکومت کی جانب سے کسی بھی سطح پر کوئی کوتاہی یا غلطی ہوئی ہے تو اسے تسلیم کرتے ہوئے اس کا ازالہ کیا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن دادرسی یقینی بنائی جائے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بطور وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف بگٹی وہ متاثرہ خاندانوں سے کیے گئے تمام وعدوں کی تکمیل کے پابند ہیں۔ انھوں نے اعلان کیا کہ ہنہ شہداء کے ورثاء کو مالی معاوضہ فراہم کیا جائے گا، اہل خانہ کو سرکاری ملازمتیں دی جائیں گی جب کہ شہداء کے بچوں کی تعلیم کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی۔

انھوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔ معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند کے مطابق دھرنا کمیٹی کے ساتھ ہونے والے مذاکرات کامیاب رہے جس کے بعد دھرنا کمیٹی اور شہداء کے لواحقین نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی یقین دہانیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کردیا۔ Wildlife

دوسری جانب زیارت، مانگی میں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعہ میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین کا نعشوں کے ہمراہ سمنگلی روڈ کوئلہ پھاٹک پر دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا، زیارت میں ڈی سی آفس کے سامنے جاری دھرنے کے شرکاء نے امن ریلی نکالی، جو جون کو بلوچستان کے ضلع زیارت کے علاقے مانگی میں دہشت گردوں کے حملے میں شہید سات پولیس اہلکاروں کے لواحقین کا نعشوں کے ہمراہ سمنگلی روڈ کوئلہ پھاٹک پر دھرنا جمعہ کو دوسرے روز بھی جاری رہا۔

جب کہ واقعہ کے خلاف زیارت میں ڈی سی آفس کے سامنے جاری دھرنے کے شرکاء نے امن ریلی نکالی، ریلی میں دھرنا کمیٹی کے ارکان سمیت سیکڑوں لوگ شریک ہوئے جنہوں نے زیارت میں امن بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔

کوئٹہ میں جاری دھرنے کے منتظمین نے واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن تشکیل، غفلت کے مرتکب افراد کو سزا دینے، مسلح گروہوں کے خاتمہ، لیویز فورس کو دوبارہ بحال اور اہلکاروں کے ایک ضلع سے دوسرے ضلع تبادلے پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

حکومت بلوچستان نے زیارت میں دہشت گردوں کے حملے کے دوران شہید ہونے والے ایس ایچ او سمیت 18 پولیس اہلکاروں کے لواحقین کو فی کس ایک کروڑ گیارہ لاکھ روپے مالی معاونت کی ادائیگی کے ریلیز آرڈر جاری کردیئے ہیں جس کے بعد متعلقہ انتظامی افسران نے معاوضہ پیکیج شہداء کے گھروں تک پہنچا دیئے، معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا کہ معاوضے کی ادائیگی کے یہ ریلیز آرڈر ان شہداء کے لیے جاری کیے گئے ہیں جن کی تدفین مکمل ہوچکی ہے۔

بلوچستان میں غیر ملکی قوتوں کے سائنسرڈ دہشت گردوں نے جو کچھ کیا ہے، اس کی انھیں سزا ملنی چاہیے۔ بلوچستان خاصے عرصے سے شرپسندوں کے نشانے پر ہے۔ افغانستان کی سرزمین دہشت گردوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بنی ہوئی ہے۔ افغانستان میں کالعدم بی ایل اے، کالعدم ٹی ٹی پی اور دیگر دہشت گرد گروہ بغیر کسی پابندی اور رکاوٹ کے ٹریننگ کیمپ چلا رہے ہیں۔ Wildlife

دہشت گردوں کی مرکزی قیادت افغانستان میں کھلے عام نقل و حرکت کررہی ہے اور ان حقائق کا علم افغانستان کی طالبان حکومت کو بخوبی ہے۔ بھارت اور افغان طالبان کا گٹھ جوڑ بھی کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔ افغانستان کی طالبان حکومت کی لیڈرشپ کئی بار دہلی جاچکی ہے۔

اب بھی افغانستان کے وزیر زراعت، آبپاشی و لائیوسٹاک مولوی عطااللہ عمری ان دنوں بھارت کا دورہ کررہے ہیں۔ انھوں نے بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی میں بیٹھ کر اعلان کیا ہے کہ میں بھارت میں بہت اپنائیت محسوس کررہا ہوں، ایسا لگ رہا ہے جیسے یہ میرا اپنا ملک ہو، ہمارا ڈی این اے ایک ہی ہے۔

نئی دہلی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ یہ ان کا بھارت کا پہلا دورہ ہے، بھارت پہنچنے کے پہلے ہی دن سے میرا بھارتی حکومت، وزیر خارجہ اور دیگر تمام افراد کی جانب سے نہایت گرمجوشی سے استقبال کیا گیا۔

بھارت میں انھیں ایسا محسوس ہوا جیسے وہ اپنے ہی لوگوں کے درمیان موجود ہوں، انھوں نے کہا ایسا لگتا ہے جیسے یہ ہمارا اپنا ملک ہو۔ اس سے قبل بھی افغانستان کے کئی سیاسی رہنما اور وزیر بھارت کا دورہ کرچکے ہیں۔ ان کا بھی بھارت میں اسی قسم کا بیانیہ رہا ہے۔ اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ افغانستان کی طالبان حکومت کی پالیسی کیا ہے؟ وہ نہ صرف افغانستان کے عوام کو دھوکہ دے رہے ہیں بلکہ اقوام عالم کو بھی دھوکے میں رکھ رہے ہیں۔

دوحہ مذاکرات میں طالبان کی قیادت نے جس معاہدے پر دستخط کیے اور جن اقدامات کا وعدہ کیا، اقتدار میں آنے کے بعد انھوں نے ان وعدوں پر عملدرآمد نہیں کیا۔ اس کے برعکس افغان طالبان روس پہنچے حالانکہ روس وہ ملک ہے جسے طالبان ہمیشہ تنقید کا نشانہ بنایا کرتے تھے۔ اب وہ بھارت میں جاکر اپنے آپ کو بھارتی ثابت کررہے ہیں۔ اس قسم کا دوہرا معیار افغان طالبان کی دوغلی پالیسی کو ظاہر کرتا ہے۔

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر و ایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

علم کی نئی دنیا

جاوید وقاضی

بیک وقت ہم مختلف ماحول اور حالات کا سامنا کررہے ہوتے ہیں اور انھی حالات میں علم کا سمندر نئی نئی کروٹیں لے رہا ہوتا ہے، ہم ایک نئی دنیا میں داخل ہوچکے ہیں جہاں علوم کی نئی سمتیں بن رہی ہیں اور بن چکی ہیں اور ایسے حالات میں ایک فرد کی حیثیت بھی بہت چھوٹی رہ گئی ہے۔

یہ تبدیلی اس قدر اثر انداز ہورہی ہے کہ اب ملکی سرحدوں کی حیثیت ثانوی رہ گئی ہے۔ ماضی میں، میرے جیسے بھی نرگسیت کا شکار تھے کہ جیسے یہ سب کچھ میری بدولت ہے۔ ہمیں کام سے نہیں بلکہ نام سے غرض تھی۔ ہم یہ سمجھتے رہے کہ جو ہیرو ہے، وہ فرد ہے، مگر اس ایک فرد کے پیچھے افراد کی تگ و دو ہے، جو تحاریک ان کے ہیرو کے نام پر پہچانی جاتی ہیں۔

کئی گمنام شہداء ہوں گے جو ان تحاریک میں قربان ہوئے ہوں گے، کئی گھر اجڑے ہوں گے، کئی بچے شہید ہوئے ہوں گے۔ ان جنگوں کے بارے میں تاریخ کا یہ رقم کرنا اور راوی کا یہ لکھنا کہ جنگ سپہ سالار نے لڑی یا جیتی، یہ روایت صدیوں سے رائج ہے۔

اب تاریخ کا زاویہ بدل رہا ہے، تاریخ اب Hero worship یعنی شخصیت پرستی سے نکلنا چاہتی ہے۔ اب تاریخ کو سماج کے زاویے سے تحریر کیا جارہا ہے۔ ہزار سالوں سے تاریخ کی پیوندکاری کی جارہی ہے۔ حال کا جنم ماضی سے ہوا ہے اور مستقبل کا جنم حال سے ہوگا۔

یہ تسلسل ہے، ایک فرد سے دوسرے فرد تک کا اور پھر ان کی داستانیں ہیں۔ ہم آج وہ پھل کھا رہے ہیں جن کے بیج ہمارے آباؤاجداد نے بوئے تھے۔ جب تھامس ایڈیسن نے بلب ایجاد کیا تھا تو اس ایجاد کا وقت عین یہی تھا، اس سے پہلے نہیں۔ تھامس ایڈیسن کی اس ایجاد سے پہلے کئی تجربات کیے گئے، ناکام اور کامیاب اور پھر کامیاب تجربے کی روشنی میں ایڈیسن نے بلب ایجاد کیا ہوگا۔

آج وہ ہی بلب کتنے ہی ارتقائی مراحل سے گزر کر کہاں اور کس صورت میں ہمارے سامنے موجود ہے۔ ایسی ہی روایات تمام ایجادات کے پیچھے موجود ہیں۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ انسان کس طرح سے فطرت سے لڑتا آیا اور لڑتے لڑتے پورے کرۂ ارض پر پھیل گیا۔

یوول ہراری اپنی شاہکار کتاب Homo Sapiens میں تحریر کرتا ہے کہ جب Homo Sapiens انڈونیشیا تک پہنچے تو وہاں قحط کا عالم تھا، کھانے کے لیے کچھ نہ تھا، کم کھانے کے باعث ان کی ساخت بدلنا شروع ہوئی اور نسبتاً وہ قد کے چھوٹے رہ گئے اور یہ سلسلہ صدیوں تک جاری رہا۔ انسان کی ڈی این اے بذاتِ خود انسان کی تاریخ ہے اور نہ جانے کتنی صدیوں میں مرتب ہوتی ہے۔

جب حافظے سے نکل کر لکھنے کی روایت پڑی تو سقراط نے کہا کہ اس سے حفظ کرنے کی عادت بگڑ جائے گی جس سے ذہن کمزور ہوگا۔ وہ سقراط جو اپنے دور میں شرفاء سے باغی تھا، نبی نسل کا ہیرو تھا، وہ آج بھی اس تسلسل کی پہچان رکھتا ہے، پھر پرنٹنگ پریس کی ایجاد ہوئی۔

ہزاروں سال قبل پہیہ ایجاد ہوا۔ پھر پرنٹنگ پریس کی ایجاد بے معنی ہونے لگی، جب دنیا digitalized ہوگئی۔ اب مصنوعی ذہانت آپ کا اسٹینوگرافر بھی ہے اور لغت بھی۔ اب نہ ہی کاغذ اور قلم کی ضرورت ہے اور نہ ہی کرسی اور میز کی۔ آپ کہیں بھی موجود ہوں، کوئی خیال آپ کے ذہن میں گردش کررہا ہو اور کاغذ اور قلم تک پہنچتے پہنچتے وہ خیال ذہن سے نہ اتر جائے، وقت لگ جائے آپ مصنوعی ذہانت سے اسٹینوگرافر کا کام لے سکتے ہیں اور اس خیال کو فوری طور پر محفوظ کرسکتے ہیں۔

ایک مخصوص خیال آپ کے collective wisdom کا تسلسل ہے۔ ایک بوند یا پھر پیوند جو رفو ہوجائے گا پھر مجموعی خیال سے تاریخ سے جڑ جائے گا۔ غالب کی ان سطروں کی مانند.....

تالیف نسخہ ہائے وفا کررہا تھا میں
مجموعہ خیال ابھی ابھی فرد فرد تھا

علم کی ترتیب میں، مصنوعی ذہانت نے ایک انقلاب برپا کردیا ہے۔ ہم پہلے جب ریسرچ کرتے تھے تو اپنی کوئری کسی سرچ انجن یعنی گوگل وغیرہ پر ڈالتے تھے۔ اب جیسے ہی ہم اپنا خیال یا کوئری کی کمانڈ مصنوعی ذہانت کو زبانی کلامی دیتے ہیں تو نہ صرف مصنوعی ذہانت اس خیال کا جواب دیتی بلکہ اس کے ریفرنسز بھی بتاتی ہے جو آپ کو اس حوالے سے درکار ہوتے ہیں۔

ہر ایجاد مروج روایات اور اخلاقیات کو توڑتی ہے۔ یورپ کے صدیوں سے بنائے ریسرچ کے پیمانے چیلنج ہوگئے ہیں۔ اب کوئی ایک فرد کسی تصنیف کا تنہا مالک نہیں ہے بلکہ وہ ترتیب دینے والے collective wisdom میں اپنا حصہ تحریر کرتا ہے۔

تقریباً 75 سال قبل لاس اینجلس میں، وہ بڑے بڑے شیڈ جہاں خوبانیوں کو ڈبوں میں پیک کیا جاتا تھا، وہیں پر سلیکون چپ بنانے کا خیال پیدا ہوا۔ وہ پہلی کمپنی تھی جس نے سلیکن چپ بنائی، چونکہ کمپنی منافع نہیں کماسکی تو ختم ہوگئی مگر چپ کا تجربہ کامیاب رہا۔

Intel Chip جب بنی تو اس نے پچاس سال تک دنیا پر راج کیا۔ جہاں پر یہ چپ بنی وہ جگہ Silicon Valley کے نام جانی جاتی ہے۔ اب Silicon Valley مصنوعی ذہانت کی تجربہ گاہ ہے۔ درجنوں چیٹ جی پی ٹی جیسے ڈیٹا سینیٹرز بن گئے ہیں۔ Wildlife

ان ڈیٹا سینیٹرز کا مسئلہ یہ ہے کہ ان کو بجلی وافر مقدار میں درکار ہوتی ہے۔ اب ایلون مسک امریکا کی اسٹاک ایکس چینج میں ایک ایسی کمپنی متعارف کروا رہا ہے جو ان ڈیٹا سینیٹرز کو خلاء میں ایک مخصوص Orbit پر لے جائے گا جہاں وہ سولر انرجی، سورج کی روشنی یعنی شمسی توانائی پر چلیں گے اور ڈیٹا زمین تک پہنچے گا۔ اب یہ ڈیٹا سینیٹرز پوری دنیا کو ایک نئی ترتیب سے Commodity دے رہے ہیں جس کو knowledge production کہا جائے گا۔

اب میرے جیسا کالم نگار، کوئی اسکالر، کوئی مصنف، فرد واحد نہیں رہا۔ کسی بھی چیز کی تخلیق میں یقیناً اس کا شعور، اس کی سوچ، اس کا خیال اور آزادی قائم ہے لیکن اس کو ریسرچ کرنے کے لیے، لکھنے کے لیے، ایڈٹ کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت کی معاونت درکار ہوگی۔

کل تک انقلاب صدیوں میں آتے تھے، اب وہ دہائیوں میں آرہے ہیں۔ سال 2022 میں Chat GPT آیا۔ اب وہ پیچھے رہ گیا اور کئی نئے chatbot کی ایجاد ہوچکی ہے جو زیادہ کارگر ثابت ہورہے ہیں۔

ان chatbot کے استعمال پر امریکا سے باہر صدر ٹرمپ نے پابندی لگادی ہے کہ یہ ٹیکنالوجی چین کے پاس نہ پہنچ جائے لیکن کب تک ایسا ممکن ہوگا کیونکہ یہ chatbot کسی سفید فام کی دریافت نہیں بلکہ اس ایجاد کے پیچھے بہت سے ماہرین ہیں، جن کا تعلق ہندوستان اور ایشیا سے ہے۔ سوال یہ ہے کہ امریکا جو پابندیاں لگا رہا ہے، اب وہ ممکن بھی ہیں یا نہیں، کیونکہ دنیا اب سمٹتی جا رہی ہے، فاصلے کم ہورہے ہیں۔

ایران کو بھی جینے کا حق دو

عثمان دموہی

اسرائیلی امریکی فضائی حملوں سے شہید ہونے والے ایران کے رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای کو سپرد خاک کردیا گیا ہے۔ پوری ایرانی قوم ان کی شہادت پر غم سے نڈھال ہے۔ ایک جانب ایران میں اس وقت غم کا سماں ہے تو دوسری جانب دنیا کو انسانیت کا درس دینے والا اور عالمی امن کا ٹھیکیدار امریکا انھی دنوں اپنا اڑھائی سو سالہ جشن آزادی نہایت تزک و احتشام کے ساتھ منا رہا تھا۔

صدر ٹرمپ جن کے حکم سے ایران پر حملہ ہوا اور ہر طرف تباہی پھیلی، اس وقت خوشی سے نہال تھے، صرف قیادت ہی خوش و خرم نہیں تھی، پوری امریکی قوم بڑی دھوم دھام سے اپنا جشن آزادی منا رہی تھی۔

امریکا میں خوشی کا یہ عالم تو دوسری جانب ایران میں رہبر اعلیٰ کی میت پر ایرانی عوام ہی نہیں، ایرانی قائدین بھی بلک بلک کر رو رہے ہیں مگر ٹرمپ اور ان کے ساتھی کیسے بے حس ہیں کہ کسی کے غم کو غم نہیں سمجھ رہے ہیں، اسے مذاق جان رہے ہیں۔

اگر ایرانی عوام اپنے رہبر اعلیٰ سے دیوانہ وار عقیدت نہ رکھتے ہوتے اور انھیں اپنے لیے ایک بوجھ سمجھتے تو یقیناً وہی ہوتا جو ٹرمپ اور ان کا غلام نیتن یاہو خیال کررہا تھا کہ اگر وہ رہبر اعلیٰ کو شہید کردیں گے تو ایران تاش کے پتوں کی طرح بکھر جائے گا یعنی کہ وہاں انارکی پیدا ہوگی جس کا فایدہ اٹھا کر وہ اپنی من مانی کرسکیں گے یعنی کہ ایران کو کئی ٹکڑوں میں بانٹ دیں گے مگر ایسا نہیں ہوا۔

اب تو نہ صرف ٹرمپ بلکہ ان کے غلام نے بھی دیکھ لیا کہ ایرانی قوم اپنے رہبر اعلیٰ کی ان کے ہاتھوں شہادت کے بعد پہلے سے زیادہ مستعد اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار ثابت ہوئی ہے پھر دشمن سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار بھی ہے۔ امریکی صدر کا یہ کہنا کہ ایرانی اپنے رہبر اعلیٰ کی شہادت پر جھوٹ موٹ رو رہے ہیں، ان کی یہ بات ایرانی قوم کو ہی نہیں دنیا کے ہر باشعور اور دردمند دل رکھنے والے شخص کو بری لگی ہے۔

ٹرمپ یہ بات کیوں بھول رہے ہیں کہ ایرانی رہبر اعلیٰ اور ان کے خاندان کے کئی افراد کی شہادت کے وہ خود ذمے دار ہیں، وہ امریکی اور اسرائیلی مشترکہ حملوں کے نتیجے میں شہید ہوئے ہیں تو یہ ہے امریکیوں کا ظرف، مگر دوسری جانب ایرانیوں کا ظرف دیکھئے کہ انھوں نے امریکی قوم یا قیادت کے اپنا یوم آزادی دھوم دھام سے منانے کے خلاف ایک بھی بیان نہیں دیا ہے۔

ٹھیک ہے ہر قوم کو اپنا جشن آزادی منانے کا حق حاصل ہے مگر اپنی آزادی کے جشن پر فخر و غرور کرنا ساتھ ہی دوسرے ملک کو تباہ و برباد کرنے کی دھمکیاں دینا اور نقصان پہنچانے کے لیے سازشی ہتھکنڈے استعمال کرنا کہاں کا انصاف ہے۔

امریکا اپنی آزادی کا جشن ضرور منائے مگر دوسروں کی آزادی کی بھی قدر کرے، وہ اب سے 250 سال قبل برطانیہ کی غلامی سے آزاد ہوا تھا مگر یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ برطانیہ سے آزادی حاصل کرنے والے امریکا میں آباد پرانے باشندے نہیں تھے بلکہ یہ مختلف یورپی ممالک سے یہاں آکر آباد ہونے والے نئے لوگ تھے جن میں اکثریت برطانیہ سے ہی تعلق رکھنے والے افراد کی تھی۔

اس آزادی کی جنگ کی رہنمائی جارج واشنگٹن نے کی تھی۔ وہ ایک پرانے فوجی تھے جو برطانیہ کے لیے پہلے خدمات انجام دے چکے تھے مگر جب امریکی عوام نے برطانیہ کے خلاف علم بغاوت بلند کیا، جارج واشنگٹن نے اس مہم کی قیادت سنبھال لی۔

ان کی قیادت میں امریکا برطانوی غلامی سے 4 جولائی 1776 کو آزاد ہوا اور جارج واشنگٹن امریکا کے پہلے جمہوری صدر منتخب ہوئے۔ انھوں نے 8 سال تک حکومت کی اور ملک کو جمہوری انداز میں چلایا۔ وہ شروع دن سے ہی امریکا کو دنیا کا سب سے خوشحال اور طاقتور ملک بنانے کا پروگرام لے کر چلے۔

ان کی 14 دسمبر 1799 میں وفات کے بعد جو بھی لوگ امریکی صدارتی منصب کے لیے منتخب ہوئے، انھوں نے بھی جارج واشنگٹن کے نظریے کے تحت امریکا کو ایک عالمی طاقت بنانے کے لیے بھرپور محنت کی۔ پہلی عالمی جنگ تک امریکا دنیا میں ایک اہم طاقتور اور خوشحال ملک کے طور پر اپنا مقام بنا چکا تھا چنانچہ پہلی جنگ عظیم میں جرمنی کی یورپی ممالک کے خلاف جنگ میں امریکا نے اہم کردار ادا کیا اور جرمنی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، پھر دوسری جنگ عظیم میں بھی یورپی اقوام کو ہٹلر کی جارحانہ کارروائیوں سے محفوظ بنانے میں امریکا کا اہم کردار تھا۔

دوسری جنگ عظیم میں ہٹلر کو شکست دینے اور جرمنی کے حصے بخرے کرنے میں امریکا پیش پیش تھا۔ اس جنگ نے امریکا کو دنیا کی سپر پاور بنا دیا اور تب سے ہی امریکی قائدین فخر و غرور کی بیماری میں مبتلا ہوگئے اور دنیا کو اپنے اشاروں پر چلانے کی کوشش کرنے لگے۔

غریب ممالک کی اگرچہ امریکیوں نے دل کھول کر مدد کی مگر ساتھ ہی ان پر اپنے حکم پر چلنے کی پابندی بھی عائد کی۔ اس کے بعد امریکیوں نے اپنے ملک میں ضرور امن برقرار رکھا مگر عالمی امن میں خلل پیدا کیا اور اپنے مفاد کے لیے دنیا کو میدان جنگ بنا ڈالا

اشتراکیت کے خلاف بھی وہ صف آرا ہوگئے اور کئی ممالک کو اشتراکیت سے بچانے کے لیے اشتراکیت نواز ممالک سے نبرد آزما ہوگئے جس کے نتیجے میں انھیں چین اور روس سے ٹکر لینا پڑی۔ کوریا میں روس اور چین دونوں سے محاذ آرائی کرنا پڑی، پھر ویت نام میں بھی وہ اشتراکیت کے خلاف جنگ میں کود گئے مگر ہر جگہ انھیں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔

یہ تو اشتراکی ممالک سے شکست خوردگی کا احوال رہا، بعد میں عراق، شام، لیبیا اور افغانستان میں اپنی برتری قائم کی اور وہاں کی حکومتوں کو اپنے خلاف بولنے پر تباہ و برباد کردیا گیا اس لیے کہ یہ کمزور ممالک تھے مگر اس سے امریکا کو کیا حاصل ہوا؟

اسے سوائے رسوائی کے کچھ نہیں ملا، البتہ اس کی جو پہلے ایک غریب پرور اور ہمدرد ملک کے طور پر دنیا میں پہچان تھی وہ جاتی رہی، اب اسے ایک جارح ملک کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو کسی بھی وقت کسی ملک کو اپنے قبضے میں لے کر اپنی مرضی کی حکومت قائم کرسکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اب امریکا بھی دنیا میں ماضی میں قائم عظیم سلطنتوں جیسے رومن امپائر، عثمانی سلطنت اور برطانوی سلطنت کی طرح اپنے زوال کی جانب تیزی سے بڑھتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

کاش کہ اس کے حکمران اب اپنے فخر و غرور کو ختم کرکے اسے اڑھائی سو سال سے زیادہ طویل عمر کا حق دار بنانے کی کوشش کریں، اگر امریکی زوال پذیری پر غور کیا جائے تو اس میں اس کی اسرائیل سے دوستی کا بڑا عمل دخل نظر آتا ہے۔ کاش کہ صدر ٹرمپ جو خود کو بہت حقیقت پسند خیال کرتے ہیں، ایران سے صرف اسرائیل کی بنیاد پر دشمنی مول نہ لیں اور ایران کو بھی جینے کا حق دیں۔

ضمیر کی آواز

زاہدہ حنا

تاریخ کی عجیب عادت ہے، وہ صرف یہ نہیں دیکھتی کہ کون فاتح تھا؟ کس نے سلطنت قائم کی یا کس نے جنگ جیتی۔ وہ یہ بھی یاد رکھتی ہے کہ جب ظلم اپنے عروج پر تھا تو کون حق کے ساتھ تھا اور کون خاموش تھا اور اپنے ضمیر کی آواز کو دنیا کے شور میں گم کرچکا تھا

وقت گزرنے کے ساتھ بہت سے تخت و تاج مٹی میں مل جاتے ہیں مگر انسان کے اخلاقی فیصلے تاریخ کے حافظے میں باقی رہتے ہیں۔ اسی لیے بعض اوقات خاموشی صرف خاموشی نہیں رہتی بلکہ ایک ایسی گواہی بن جاتی ہے جو انسان کے کردار کا تعین کرتی ہے۔

ہم ایک ایسے دور میں زندہ ہیں جسے ترقی کا عہد کہا جاتا ہے۔ انسان سمندروں کی تہہ میں بستیاں بسانے کے خواب دیکھ رہا ہے، بیماریوں کے خلاف حیرت انگیز کامیابیاں حاصل کررہا ہے اور مصنوعی ذہانت کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنا رہا ہے، دنیا پہلے سے کہیں زیادہ مربوط، تیز رفتار اور باخبر ہوچکی ہے، مگر ایک سوال آج بھی اپنی پوری شدت کے ساتھ ہمارے سامنے موجود ہے، کیا ہم میں پہلے سے زیادہ انسانیت موجود ہے۔

ترقی کا اصل پیمانہ مشینوں کی رفتار نہیں، انسان کے دل کی وسعت ہوتی ہے، اگر سائنسی کامیابیاں بڑھ جائیں مگر رحم، انصاف اور ہمدردی سکڑ جائیں تو تہذیب کی عمارت باہر سے ضرور شاندار دکھائی دے گی مگر اندر سے کھوکھلی ہوجائے گی۔ قوموں کی عظمت صرف ان کی معیشت یا ٹیکنالوجی سے نہیں ناپی جاتی بلکہ اس بات سے بھی ناپی جاتی ہے کہ وہ کمزور اور مظلوم انسان کے ساتھ کیا رویہ اختیار کرتی ہیں۔ ظلم کی ایک شکل یہ بھی ہے کہ خاموش تماشائی بنے رہیں اور سب کچھ دیکھتے ہوئے بھی بولنے سے گریز کریں۔ تاریخ نے بارہا ثابت کیا ہے کہ ظالم کی قوت سے زیادہ خطرناک نیک لوگوں کی بے حسی ہوتی ہے۔

انسان کے سامنے زندگی میں کئی امتحان آتے ہیں مگر سب سے مشکل امتحان ضمیر کا ہوتا ہے۔ جھوٹ اور سچ ایک دوسرے کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں۔ ایک طرف مفاد ہوتا ہے، دوسری طرف اصول۔ ایک راستہ وقتی سکون دیتا ہے اور دوسرا راستہ مستقل ذمے داری کا احساس۔

اکثر لوگ خاموشی کو دانش مندی سمجھ لیتے ہیں حالانکہ بعض حالات میں خاموش رہنا حقیقت سے نظریں چرانے کے مترادف ہوتا ہے۔ ظلم اس وقت مزید طاقت حاصل کرتا ہے جب اس کے سامنے کوئی سچ بولنے کی ہمت نہ کرسکے۔ اسی لیے تاریخ میں کچھ واقعات وقت گزرنے کے باوجود زندہ رہتے ہیں، کربلا انھی میں سے ایک ہے۔ اس کی عظمت صرف ایک مذہبی واقعے کی حیثیت سے نہیں بلکہ کربلا انسانیت کا درس دیتی ہے۔

وہاں طاقت اور اصول آمنے سامنے تھے، اقتدار اور کردار کا مقابلہ تھا اور دراصل انسانیت کا امتحان تھا۔ اس واقعے نے دنیا کو یہ بتایا کہ حق کی قدر اس کے ماننے والوں کی تعداد سے نہیں بلکہ ان کی استقامت سے متعین ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صدیوں بعد بھی کربلا طاقت کی نہیں بلکہ ضمیر کی فتح کی علامت سمجھی جاتی ہے۔

ہر زمانے کی اپنی آزمائش ہوتی ہے۔ ہر عہد میں ایسے لوگ پیدا ہوتے ہیں جن کی آواز دبانے کی کوشش کی جاتی ہے جن کے گھروں پر آگ برستی ہے، جن کے خواب ملبے تلے دفن ہوجاتے ہیں اور جن کے بچوں کا مستقبل جنگ کی نذر ہوجاتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ آج یہ سب کچھ ہم سے چھپا ہوا نہیں۔ ایک موبائل فون کی اسکرین پوری دنیا کو ہمارے سامنے لے آتی ہے۔ اب خبر تک پہنچنا مشکل نہیں رہا لیکن شاید خبر کو دل تک پہنچانا پہلے سے زیادہ مشکل ہوگیا ہے۔

روزانہ بے شمار تصاویر اور ویڈیوز ہماری نظروں سے گزرتی ہیں۔ کہیں ایک باپ اپنے بچے کی لاش اٹھائے کھڑا ہے، کہیں ایک ماں اس

سپورٹس ڈیسک

زین الدین زیڈان فرانس کی قومی فٹبال ٹیم کے نئے ہیڈ کوچ مقرر

پیرس (سپورٹس نیوز) فرانس کے سابق کپتان زین الدین زیڈان کو فرانس کی قومی فٹبال ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کردیا گیا۔زین الدین زیڈان دیدیے دیشامپ کی جگہ سنبھالیں گے، وہ 2030 ورلڈ کپ کیکوالیفائنگ مرحلے تک فرانسیسی ٹیم کے ہیڈ کوچ ہوں گے۔اپنی تقرری کے حوالے سے زیڈان کے مطابق فرانس ٹیم کی کوچنگ میرے لیے بے حد فخر کا باعث ہے، یہ میرا خواب بھی تھا، مجھے گزشتہ 5 برسوں میں مجھے مختلف کلبوں کی کوچنگ کی کئی پیشکشیں ہوئیں تاہم میں نے سب کو مسترد کردیا کیونکہ میں صرف فرانس کی قومی ٹیم کی کوچنگ کرنا چاہتا تھا۔زیڈان نے کہا کہ میں اس چیلنج کے لیے پوری طرح تیار ہوں، میں اپنی پوری صلاحیت صرف کروں گا تاکہ یہ ٹیم کامیاب ہو۔خیال رہے کہ 54 سالہ زیڈان فرانس کی تاریخ کے عظیم ترین فٹبالرز میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے 1998 کے ورلڈ کپ میں فرانس کو پہلی بار عالمی چیمپئن بنایا، 2006 کے ورلڈ کپ میں وہ ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے، تاہم فائنل میں اٹلی کے مارکو ماتراتسی کو سر سے ٹکر مارنے پر انہیں ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔زیڈان نے بطور کوچ ریال میڈرڈ کے ساتھ مسلسل تین یوئیفا چیمپئنز لیگ ٹائٹل جیتے اور ٹیم کو 2 مرتبہ اسپینش لیگ لالیگا کا ٹائٹل بھی جتوایا۔مئی 2021 میں ریال میڈرڈ کی کوچنگ چھوڑنے کے بعد سے وہ کسی بھی ٹیم کی ذمہ داری نہیں سنبھال رہے تھے۔

ون ڈے سیریز ہارنے پر مایوسی ہوئی، کوشش ہے اسے پازیٹو لیں، فاطمہ ثنا

منیبہ علی نے پانچویں نمبر پر آ کر اچھی بیٹنگ کی ہے ٹیم میں بہت سی چیزیں اچھی ہو رہی ہیں

ہمبنٹوٹا (سپورٹس نیوز) پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم کی کپتان فاطمہ ثنا نے کہا ہے کہ ون ڈے سیریز ہارنے پر مایوسی ہوئی ہے، سیریز میں ہمارا آغاز اچھا تھا لیکن اس کے بعد جس طرح کی پرفارمنس ہوئی ہے اس سے مایوسی تو ہوئی ہے کوشش یہی ہے اس سے جتنا پازیٹو لے سکیں لیں تاکہ آئندہ

فائدہ ہو۔ایک انٹرویو میں انھوں نے کہا کہ بیٹنگ ٹریک تھا لیکن اس طرح ہم نے بیٹنگ نہیں کی جس طرح اس پچ پر بیٹنگ کرنی چاہیے تھی ،اگر سینئرز کے بعد جونیئرز کے پاس موقع آئے تو انہیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے، مڈل آرڈر میں جونیئر جتنا اچھا کھیلیں گے اتنا فائدہ ہے۔فاطمہ ثناء نے کہا کہ اس سیریز میں گل فیروزہ اور صدف شمس نے جس طرح ہمیں پاور پلے میں آغاز فراہم کیے وہ ہمارے لیے پازیٹو ہے، سدرہ امین پر دبا بھی تھا تاہم انہوں نے سیریز کے شروع ہی سے اپنی اننگز بنانے کی کوشش کی ہے، منیبہ علی نے پانچویں نمبر پر آ کر اچھی بیٹنگ کی ہے ٹیم میں بہت سی چیزیں اچھی ہو رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ بولنگ میں ام ہانی اور نشرہ سندھو اچھی بالنگ کر رہی ہیں، نوجوان بولرز جتنی جلد بہتری لائیں گی اتنا اچھا ہے کوشش یہی ہے کہ نوجوان کھلاڑیوں کو زیادہ موقع دیں تاکہ آگے چل کر فائدہ ہو۔فاطمہ ثناء نے کہا کھلاڑیوں کو ایک پیغام دیا ہے پازیٹو رہیں جب تجربات کرتے ہیں تو بعض اوقات ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لیے صبر کے ساتھ کھیلیں فیز کو بھی میں یہی کہوں گی۔انھوں نے کہا کہ ہر کسی کا جو رول ہے وہ کلئیر کر دیا گیا ہے اور کھلاڑیوں کو بھی اپنے رول کا پتہ ہے اور یہی چیز بہت اچھی ہے اس سے ہر کھلاڑی تیار ہو رہی ہیں جتنا وہ اب ذمہ داری لیں گی اتنا آگے انھیں فائدہ ہوگا۔انھوں نے کہا کہ اچھی بیٹنگ کے لیے کھیلنے پر جوش ہوں، کوشش ہوگی کہ وہاں اچھا کھیلوں تاکہ آگے چل کر پاکستان کی اور کھلاڑیوں کو بھی موقع ملے اچھی بات ہے کہ پاکستان کی طرف سے مجھے موقع مل رہا ہے اب بس یہ ہے کہ وہاں اچھا پرفارم کروں۔فاطمہ ثناء نے کہا کہ ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے یہی پیغام ہے کہ ٹیم میں زیادہ نئی اور نوجوان کھلاڑی ہیں پہلی مرتبہ کھیل رہی ہیں وہ انجوائے کریں اور خود پر اعتماد رکھ کر کھیلیں۔

لندن، باکسنگ مقابلے کے دوران باکسر ایک دوسرے پر پنچ رسید کر رہے ہیں

پہلا ٹیسٹ: ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو 90 رنز سے شکست دیدی

ویسٹ انڈیز کے بولرز کی تباہ کن بولنگ، 211 رنز کے تعاقب میں قومی ٹیم 120 رنز پر ڈھیر ہوگئی

ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو پہلے ٹیسٹ میں 90 رنز سے شکست دے دی۔ٹروبا کے برائن لارا کرکٹ اسٹیڈیم میں جاری میچ میں ویسٹ انڈین بولرز نے پاکستانی بیٹنگ لائن کے دھجیاں اڑا دیں۔ 211 رنز کے تعاقب میں قومی ٹیم 120 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔قومی ٹیم کی جانب سے کپتان بابر اعظم 58 رنز ناٹ آؤٹ بنا کر نمایاں رہے۔ دیگر بلے بازوں میں محمد عباس 23، محمد رضوان 11، خرم شہزاد 4، شان مسعود 3، اذان اویس 3، امام الحق 3، علی عثمان 2 جبکہ عامر جمال اور سلمان آغا بغیر کوئی رن اسکور کیے آٹ ہوئے۔ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیڈن سیلز نے 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔جسٹن گریوز اور کیمار روچ نے 2، 2 جبکہ شمار جوزف نے 1 وکٹ حاصل کی۔اس سے قبل چوتھے روز میزبان ٹیم نے 126 رنز 7 کھلاڑی آٹ سے کھیل کا آغاز کیا اور 181 پر 210 رنز کی برتری کے ساتھ پوری ٹیم پویلین لوٹ گئی۔کیمار روچ اور شیمار جوزف نے آٹھویں وکٹ کے لیے 61 رنز کی شراکت قائم کی۔ دونوں نے بالترتیب 18 اور 38 رنز اسکور کیے۔ جومیل واریکن 14 رنز بنا کر آٹ ہوئے جبکہ جیڈن سیلز 6 رنز بنا کر ناٹ آٹ رہے۔پاکستان کی جانب سے محمد عباس نے 5 وکٹیں حاصل کیں۔خرم شہزاد اور محمد علی نے 2، 2 اور عامر جمال نے 1 کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

☆☆☆☆☆☆

بھارتی کرکٹ ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ عہدے سے مستعفی

انگلینڈ میں ہی بھارتی کرکٹ بورڈ کو اپنے فیصلے سے آگاہ کر دیا تھا

نئی دہلی (سپورٹس نیوز) بھارتی کرکٹ ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ ریان ٹین ڈوشیٹ نے انگلینڈ کے خلاف وائٹ بال سیریز کے اختتام پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق ریان ٹین ڈوشیٹ نے انگلینڈ میں ہی بھارتی کرکٹ بورڈ کو اپنے فیصلے سے آگاہ کر دیا تھا۔اطلاعات کے مطابق واب انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی فرنچائز کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے کوچنگ اسٹاف میں شامل ہوں گے۔ریان ٹین ڈوشیٹ 2024 کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بھارت کی فتح کے بعد اس وقت بھارتی ٹیم کے کوچنگ اسٹاف کا حصہ بنے تھے، جب ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے راہول ڈریوڈ کی جگہ ذمہ داریاں سنبھالی تھیں۔ گوتم گمبھیر کی سفارش پر مقرر کیے گئے ٹین ڈوشیٹ نے بیٹنگ اور فیلڈنگ سمیت مختلف شعبوں میں اہم کردار ادا کیا۔ رپورٹس کے مطابق کولکتہ نائٹ رائیڈرز میں وہ ایک بار پھر ابھیشیک نائر کے ساتھ کام کریں گے، جن کے ساتھ وہ ماضی میں بھی کے کے آر اور بھارتی ٹیم کے کوچنگ اسٹاف کا حصہ رہ چکے ہیں۔ریان ٹین ڈوشیٹ کا کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے ساتھ طویل تعلق رہا ہے۔ بطور کھلاڑی انہوں نے 2012 اور 2014 میں ٹیم کے ساتھ آئی پی ایل ٹائٹل جیتے جبکہ 2022 میں فیلڈنگ کوچ کی حیثیت سے بھی فرنچائز میں واپسی کی۔

لیاری کھیلوں کا مرکز اور امن کا گہوارہ ہے، نادر نبیل گبول

لیاری کے باکسرز اور فٹبالرز نے پاکستان کا نام دنیا میں روشن کیا ہے، مشیر وزیر اعلیٰ سندھ

کراچی (سپورٹس نیوز) وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر نادر نبیل گبول نے کہا ہے کہ لیاری کھیلوں کا مرکز اور امن کا گہوارہ ہے اور لیاری کے باکسرز اور فٹبالرز نے پاکستان کا نام دنیا میں روشن کرتے ہوئے اپنے باکسنگ کھیل کی مہارت کا مظاہرہ کیا۔کراچی ڈویژن باکسنگ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام سندھ باکسنگ ایسوسی ایشن کے تعاون سے علی محمد قمبرانی باکسنگ اریناگری اسپورٹس کمپلیکس میں تین روزہ "کراچی کپ" انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 15 و 17 باکسنگ چیمپئن شپ کے فائنل مقابلوں کے اختتام پر تقسیم انعامات کے موقع پر باکسرز و آفیشلو سے خطاب کر رہے تھے۔اس موقع پر سندھ باکسنگ ایسوسی ایشن کے صدر اصغر بلوچ، لیاری ٹاؤن کے چیئرمین خلیل اوتھہ، ابومبین مھر اللہ، انٹرنیشنل باکسرز نادر بلوچ، عدنان بابا، عامر خان، موسیٰ قمرانی کے علاوہ کمشنر کراچی کے ڈائریکٹر اسپورٹس حاجی غلام محمد خان، سندھ اولمپک کے سرپرست شکیل شیخ، اور ممتاز اسپورٹس منتظم فہیم قریشی موجود تھے جبکہ ریفری جج کے فرائض رستم بلوچ، گلزار خان، شیر محمد، عبدالوحید درویش، عبدالرشید بلوچ، مراد بخش، شاہ زیب نے انجام دیئے۔تین روزہ مقابلوں میں کراچی کے تمام اضلاع سے 240 مرد و خواتین باکسرز نے ریکارڈ تعداد میں حصہ لیا اور کل 180 مقابلے منعقد ہوئے جس میں کراچی ساؤتھ نے 8 گولڈ لے کر پہلی، کراچی سیاڑی نے 2 گولڈ لے کر دوسری پوزیشن حاصل کی۔

پاکستانی بولر محمد عباس کا ٹیسٹ کرکٹ میں کارنامہ،

سابق کپتان عمران خان کو پیچھے چھوڑ دیا

جمیکا (سپورٹس نیوز) پاکستان کے تجربہ کار فاسٹ بولر محمد عباس نے ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے تیسرے روز شاندار بولنگ کرتے ہوئے ایک منفرد اعزاز اپنے نام کرلیا۔میزبان ویسٹ انڈیز اور پاکستان کے درمیان برائن لارا کرکٹ اکیڈمی میں جاری میچ کی پہلی اننگز میں 3 وکٹیں لینے والے محمد عباس نے دوسری اننگز میں بھی تباہ کن آغاز کیا اور اپنے تیسرے اوور میں برینڈن کنگ اور کیوم ہوج کو پویلین بھیج دیا۔بعد ازاں محمد عباس نے ویسٹ انڈین بیٹر جسٹن گریوز کو بھی آؤٹ کیا۔ان 3 وکٹوں کے بعد ٹیسٹ کرکٹ میں محمد عباس کی بولنگ اوسط 22.69 ہوگئی، جس کے ساتھ ہی انہوں نے پاکستان کے سابق کپتان عمران خان کا 22.81 کی بہترین اوسط کا قومی ریکارڈ توڑ دیا۔محمد عباس، عمران خان کو پیچھے چھوڑ کر ٹیسٹ کرکٹ میں بہترین بولنگ اوسط والے قومی فاسٹ بولر بن گئے ہیں۔رپورٹ کے مطابق محمد عباس ٹیسٹ کرکٹ میں بیرونِ ملک 100 وکٹیں مکمل کرنے والے پاکستان کے چھٹے فاسٹ بولر بھی بن گئے ہیں۔اس فہرست میں وسیم اکرم، وقار یونس، عمران خان، محمد عامر اور عمر گل بھی شامل ہیں، جبکہ ان تمام بولرز میں محمد عباس کی بولنگ اوسط سب سے بہتر ہے۔واضح رہے کہ ٹروبا ٹیسٹ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوگیا، تیسرے دن ویسٹ انڈیز نے پاکستان کے خلاف دوسری اننگز میں 7 وکٹ پر 126 رنز بنالیے، میزبان ٹیم کی مجموعی برتری 155 رنز ہوگئی ہے۔

☆☆☆☆☆

شان مسعود کی انگلی فریکچر، بابر اعظم نے انجری کی تصدیق کردی

شان مسعود کی انجری نے ٹیم کے کمبی نیشن کو متاثر کیا اور ان کی کمی واضح طور پر محسوس ہوئی، کپتان

پاکستانی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم نے تصدیق کی ہے کہ سابق کپتان شان مسعود ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے دوران انگلی فریکچر کرا بیٹھے ہیں۔ یہ انجری انہیں پہلی اننگز میں بیٹنگ کے دوران پیش آئی جس کے باعث پاکستان کو پہلے ٹیسٹ میں ویسٹ انڈیز کے ہاتھوں 90 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جو بیرون ملک ٹیسٹ کرکٹ میں ٹیم کی مسلسل آٹھویں ناکامی بھی ثابت ہوئی۔مسعود کی انجری نے ٹیم کے کمبی نیشن کو متاثر کیا اور ان کی کمی واضح

وہ دوسری اننگز میں معمول کی پوزیشن کے بجائے آٹھویں نمبر پر بیٹنگ کے لیے آئے۔ بابر اعظم نے میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شان مسعود کی انجری نے ٹیم کے کمبی نیشن کو متاثر کیا اور ان کی کمی واضح طور پر محسوس ہوئی۔ان کے مطابق شان کی انگلی میں فریکچر ہونے کی وجہ سے وہ مکمل طور پر فٹ نہیں تھے جس کا اثر پاکستان کی بیٹنگ پر بھی پڑا۔ تاہم بابر اعظم نے یہ واضح نہیں کیا کہ شان مسعود اگلے ٹیسٹ کے لیے ٹیم کو دستیاب ہوں گے یا نہیں۔واضح رہے کہ پاکستان کو پہلے ٹیسٹ میں ویسٹ انڈیز کے ہاتھوں 90 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جو بیرون ملک ٹیسٹ کرکٹ میں ٹیم کی مسلسل آٹھویں ناکامی بھی ثابت ہوئی۔

☆☆☆☆

شوبز ڈیسک

ٹائیگر شروف نے فلموں کے بعد فٹبال کی دنیا میں انٹری کی تیاری شروع کر دی

امکان ہے گروپ مرحلے کے ایک میچ کے لیے شیلانگ میں ٹیم کے ہمراہ سفر کریں گے، میڈیا

ممبئی (شوبز نیوز) بالی ووڈ اداکار ٹائیگر شروف اپنی دیرینہ فٹبال کی دلچسپی ظاہر کر دی جس کے بعد انہیں ڈورنڈ کپ کے لیے ممبئی ایف سی کے

اسکواڈ میں شامل کرلیا گیا ہے اور وہ اس تاریخی ٹورنامنٹ میں پروفیشنل فٹبال میں ڈیبیو کر سکتے ہیں۔بھارتی میڈیا کے مطابق ٹائیگر شروف اس وقت ٹیم کے ساتھ باقاعدہ ٹریننگ کر رہے ہیں اور امکان ہے کہ وہ گروپ مرحلے کے ایک میچ کے لیے شیلانگ میں ٹیم کے ہمراہ سفر کریں گے۔میڈیا رپورٹس میں کہا گیا کہ ٹائیگر کا نام اسکواڈ میں رجسٹرڈ ہے اور تمام انتظامات مکمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، ٹائیگر جیسی معروف شخصیت کے ساتھ سیکیورٹی ایک بڑا چیلنج ہے، خاص طور پر دوسرے اور تیسرے درجے کے شہروں میں، جہاں مداحوں کا ہجوم صورتِ حال کو پیچیدہ بنا سکتا ہے، اگر تمام انتظامات منصوبے کے مطابق مکمل ہو گئے تو ٹائیگر شروف گروپ مرحلے کے ایک میچ میں ٹیم کے ساتھ ضرور سفر کریں گے۔ٹائیگر شروف 2024 میں ممبئی ایف سی کے قیام سے ہی کلب کے ساتھ وابستہ ہیں اور ممبئی ڈسٹرکٹ لیگ میں بھی ٹیم کی نمائندگی کر چکے ہیں، ٹائیگر شروف کے پاس کھیل کی اچھی تکنیکی سمجھ موجود ہے، وہ ون آن ون ڈربلنگ اور سلائیڈ ٹیکلنگ میں بھی مہارت رکھتے ہیں۔ممبئی ایف سی اپنے تمام گروپ میچز شیلانگ کے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے گی، اگر تمام انتظامات مکمل ہو گئے تو ٹائیگر شروف میچز میں سے کسی ایک میں اپنے پروفیشنل فٹبال کیریئر کا آغاز کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

گوہر رشید کی عورت مارچ کے بعض پوسٹرز پر تنقید

خواتین کے حقوق کیلئے آواز اٹھانا ضروری ہے، اظہار کا انداز مہذب ہونا چاہیے، گفتگو

اسلام آباد (شوبز نیوز) پاکستانی اداکار گوہر رشید نے حالیہ پوڈ کاسٹ میں عورت مارچ کے بعض پوسٹرز پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین کے حقوق کے لیے آواز اٹھانا ضروری ہے، تاہم اس کے اظہار کا انداز مہذب ہونا چاہیے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق اپنے بیان میں گوہر رشید نے کہا کہ خواتین کو کسی بھی صورت میں جنس کی بنیاد پر پیش نہیں کیا جانا چاہیے، اسی لیے میں فلموں میں آئٹم نمبرز کے بھی خلاف ہوں کیونکہ ایسے گانے خواتین کو محض ایک شے کے طور پر پیش کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ عورت مارچ میں بعض پوسٹرز کا انداز بھی غیر مناسب ہوتا ہے، اپنا مقصد زیادہ شائستہ اور موثر انداز میں بھی پیش کیا جاسکتا ہے۔گوہر رشید کے اس بیان کے بعد سوشل میڈیا پر مختلف آرا سامنے آگئیں۔کچھ صارفین نے ان کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ عورت مارچ میں استعمال ہونے والے بعض نعروں اور پوسٹرز پر اعتراض کیا جا سکتا ہے جبکہ دیگر نے ان کی رائے سے اختلاف کیا ہے۔

دھرمیندر ابتدا میں سیاست میں آنے کے فیصلے کے حق میں نہیں تھے، ہیما مالنی

انتخابی مہم کے دوران ہیلی کاپٹر کے ذریعے مسلسل سفر بھی دھرمیندر کی تشویش کا باعث بنتا تھا، گفتگو

ممبئی (شوبز نیوز) بالی ووڈ کی سینئر اداکارہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی رکن ہیما مالنی نے انکشاف کیا ہے کہ ان کے شوہر اور معروف اداکار دھرمیندر ابتدا میں سیاست میں آنے کے فیصلے کے حق میں نہیں تھے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق 77 سالہ اداکارہ نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ دھرمیندر کو میری حفاظت کی فکر رہتی تھی، خاص طور پر جب بی جے پی کی انتخابی مہم کے دوران مجھے مختلف شہروں میں عوامی اجتماعات سے خطاب کیلئے جانا پڑتا تھا۔ہیما مالنی نے کہا کہ ابتدا میں دھرمیندر بہت پریشان اور خوفزدہ رہتے تھے، جب بھی پارٹی مجھے انتخابی مہم کے لیے مختلف مقامات پر بھیجتی، وہ ہجوم دیکھ کر فکرمند ہو جاتے اور کہتے کہ تم اتنے بڑے مجمع میں جاتی ہو، امید ہے محفوظ رہو گی۔انہوں نے بتایا کہ انتخابی مہم کے دوران ہیلی کاپٹر کے ذریعے مسلسل سفر بھی دھرمیندر کی تشویش کا باعث بنتا تھا۔ہیما مالنی کے مطابق دھرمیندر اکثر پوچھتے تھے کیا یہ سب کرنا ضروری ہے؟ جس پر میں جواب دیتی تھی کہ پارٹی نے بلایا ہے، اس لیے جانا ضروری ہے۔اداکارہ نے اپنی سیاسی زندگی کا سہرا مرحوم اداکار ونود کھنہ کے سر رکھتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہی مجھے سیاست میں آنے کی ترغیب دی اور انتخابی مہم کے دوران عوامی اجتماعات سے خطاب

کرنا سکھایا۔ہیما مالنی نے کہا کہ ونود کھنہ مجھے اپنی انتخابی مہم میں ساتھ لے گئے تھے، انہوں نے مجھے سکھایا کہ عوام سے کیسے خطاب کرنا ہے اور بڑے مجمع کا سامنا کیسے کرنا ہے، 5 یا 6 ہزار افراد کے سامنے پہلی بار تقریر کرنا آسان نہیں ہوتا، ابتدا میں بہت خوف محسوس ہوتا ہے۔واضح رہے کہ ہیما مالنی کو 2003 میں راجیہ سبھا کی رکن نامزد کیا گیا تھا، جبکہ انہوں نے 2004 میں باقاعدہ طور پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شمولیت اختیار کی۔

محمد احمد کا مشہور اداکار کی جانب سے تضحیک آمیز رویے کا انکشاف

ایک اداکار نے میرے بارے میں غیر ضروری تبصرے کیے، میری اداکاری کا مذاق اڑایا، میرے گنجے پن پر طنز کیا، گفتگو

لاہور (شوبز نیوز) پاکستانی شوبز انڈسٹری کے معروف سینئر اداکار محمد احمد نے معروف اداکار کی جانب سے مبینہ تضحیک کا واقعہ سناتے ہوئے کہا ہے کہ ایک اداکار نے میرے بارے میں غیر ضروری تبصرے کیے، میری اداکاری کا مذاق اڑایا، میرے گنجے پن پر طنز کیا۔حال ہی میں محمد احمد نے ایک پوڈ کاسٹ میں بذریعہ ویڈیو شرکت کی، جہاں انہوں نے ایک معروف پاکستانی اداکار کی جانب سے مبینہ طور پر پیش آنے والے تضحیک آمیز رویے کے بارے میں گفتگو کی۔واقعے کو یاد کرتے ہوئے محمد احمد نے جذباتی انداز میں کہا کہ اداکار نجی ملاقاتوں میں اپنی اصل شخصیت دکھاتے ہیں اور میں نے کئی مرتبہ یہ تجربہ کیا ہے، حال ہی میں جب مجھے تنگ کیا گیا تو میں خاموش رہا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ سب کے پاس موبائل فون ہیں اور کوئی بھی ویڈیو ریکارڈ کر کے سوشل میڈیا پر اس طرح پوسٹ کر سکتا ہے کہ دیکھیں محمد احمد کی حقیقت۔انہوں نے کہا کہ مجھے معلوم ہے کہ میں گنجا ہوں، میرا رنگ سانولا ہے اور میرا قد چھوٹا ہے، مجھے اپنی حقیقت کا علم ہے اور میں خود بھی اس پر مذاق کر لیتا ہوں، لیکن اگر یہی بات آپ سے 40 سال کم عمر کوئی اداکار کہے تو کیسا محسوس ہوگا؟ محمد احمد نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ ایک اداکار جس کے ساتھ میں نے 2 مختلف پروجیکٹس میں کام کیا، اس نے میرے بارے میں غیر ضروری تبصرے کیے، میری اداکاری کا مذاق اڑایا، میرے گنجے پن پر طنز کیا لیکن میں نے کوئی ردِعمل نہیں دیا کیونکہ اس سے پہلے میں ایک اور اداکارہ کے معاملے میں اپنی توانائی ضائع کر چکا تھا، اس لیے خاموش رہا۔انہوں نے کہا کہ میں نے ردِعمل نہیں دیا کیونکہ میں اس کی سطح پر نہیں آنا چاہتا تھا، اس کے علاوہ مجھے معلوم نہیں تھا کہ کس کے ہاتھ میں کیمرہ ہے، مجھے تضحیک کا سامنا کرنا پڑا، میں نے اپنا کام مکمل کیا اور گھر واپس آ گیا۔انہوں نے کہا کہ میں نے سوچا کیا میں اتنا کمزور ہوں کہ ایک ایسے اداکار سے تضحیک برداشت کروں جو انڈسٹری میں صرف 8 سال پہلے آیا ہے؟

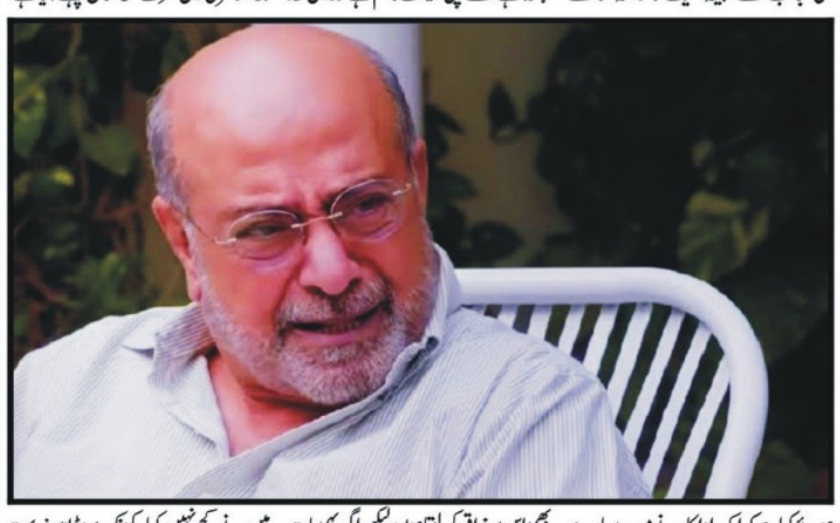

میں نے کچھ نہیں کہا کیونکہ پروڈیوسرز بہت عزت دینے والے تھے، میں نے اپنی ٹیم کی وجہ سے اپنا تحمل برقرار رکھا، آج کل کوئی بھی کسی کے لیے کھڑا نہیں ہوتا۔محمد احمد نے ایک سوال کے جواب میں جین زی اداکاروں کی تعریف کی اور کہا کہ آج کل کے نوجوان اداکار مذکورہ اداکار کی طرح نہیں ہیں، وہ اپنے دل میں کوئی بات نہیں رکھتے، اگر انہیں کچھ برا لگتا ہے تو وہ آپ سے ناراضی ظاہر کر لیتے ہیں۔انہوں نے جین زی اداکارہ عینا آصف کی تعریف کی اور کہا کہ وہ معمولی اداکارہ نہیں، ایک سمجھدار اداکارہ ہیں، انہیں اس کی پرواہ نہیں کہ وہ اسکرین پر کیسی دکھائی دے رہی ہے بلکہ اسے اپنی اداکاری پر یقین ہے۔

☆☆☆☆☆☆

کنگنا رناوت کا طلبہ پر پولیس تشدد کا دفاع، عوامی ردعمل قرار دیدیا

اگر آپ عوامی املاک کو نقصان پہنچائیں گے تو عوام بھی آپ کو نقصان پہنچائیں گے، گفتگو

ممبئی (شوبز نیوز) متنازع بیانات دینے کے حوالے سے شہرت رکھنے والی بالی ووڈ اداکارہ اور بی جے پی کی رکن پارلیمنٹ کنگنا رناوت نے سڑکوں پر طلبہ کو مارنے والوں کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب بولتے ہو تو سننا بھی پڑے گا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق کنگنا رناوت نے کاکروچ جنتا پارٹی کی احتجاجی تحریک پر کڑی تنقید کی اور احتجاج کرنے والے طلبہ پر تشدد کرنے والے پولیس والوں کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ ہر عمل کا ایک برابر اور مخالف ردعمل بھی ہوتا ہے۔یاد رہے کہ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران بھارت جینزی کی اس تحریک کی وجہ سے عالمی توجہ کا مرکز بنا۔ 20 جولائی کو تقریباً 50,000 مظاہرین نے دہلی کے جنتر منتر پر

احتجاج کیا، جس کے نتیجے میں بالآخر بھارت کے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے استعفیٰ دے دیا۔کنگنا نے اپنی انسٹاگرام اسٹوریز پر لکھا جو احتجاج کرنے والے آج سڑکوں پر عام لوگوں کے ہاتھوں مار کھا رہے ہیں اور بدسلوکی کا سامنا کر رہے ہیں، وہ اپنی گندی اور توہین آمیز ویڈیو کلپس کی وجہ سے اس صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔انہیں یہ سمجھنا چاہیے کہ جب آپ بولتے ہیں تو دوسروں کی بات بھی سننی پڑتی ہے۔کنگنا کے مطابق اگر آپ عوامی املاک کو نقصان پہنچائیں گے تو عوام بھی آپ کو نقصان پہنچائیں گے۔اگر آپ کو ملک اور اس کی قیادت سے مسئلہ ہے اور آپ نے سرعام انتہائی گندی گالیاں دیں، تو اب ان لوگوں کی بھی سنیں جو اس ملک سے محبت کرتے ہیں اور جنہوں نے ووٹ کی طاقت سے اس حکومت کو منتخب کیا ہے کیونکہ بولنے کا حق انہیں بھی حاصل ہے۔رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ اب رونے کی کوئی بات نہیں، ہر عمل کا ایک ردعمل بھی ہوتا ہے۔اگر پڑھائی کے باوجود آپ کو یہ بات سمجھ نہیں آ رہی ہے تو اب آ جائے گا اور بہت اچھی طرح سمجھ آ جائے گا۔

اداکار حمزہ سہیل نے اپنے نئے انداز سے سوشل میڈیا پر دھوم مچا دی

مداحوں نے نئے روپ کو بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان کے مشہور کردار چلبل پانڈے سے تشبیہ دینا شروع کر دی

کراچی (شوبز نیوز) پاکستانی اداکار حمزہ سہیل نے اپنے نئے انداز سے سوشل میڈیا پر دھوم مچا دی، مداحوں نے ان کے نئے روپ کو بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان کے مشہور کردار چلبل پانڈے سے تشبیہ دینا شروع کر دی۔میڈیا رپورٹ کے مطابق حمزہ سہیل نے اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر ایک مختصر مرر ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں وہ اپنے روایتی کلین شیو انداز کے بجائے گھنی مونچھوں اور چشمے میں نظر آئے۔اداکار کے اس اچانک اسٹائل میں تبدیلی نے مداحوں کو حیران کر دیا اور ان کا نیا روپ سوشل میڈیا پر توجہ کا مرکز بن گیا۔مداحوں اور شوبز شخصیات نے فوری طور پر حمزہ کے اس انداز کا موازنہ سلمان خان کی بلاک بسٹر فلم دبنگ کے مشہور پولیس افسر چلبل پانڈے کے کردار سے کیا۔سوشل میڈیا پر صارفین نے حمزہ سہیل کی خوب تعریف کرتے ہوئے انہیں ہیرو، 90 کی دہائی کا ہیرو اور بے حد ڈیشنگ قرار دیا جبکہ متعدد مداحوں نے فائر ایموجیز کے ذریعے بھی ان کے نئے لک کو سراہا۔واضح رہے کہ حمزہ سہیل پاکستان ٹیلی ویژن کے نمایاں نوجوان اداکاروں میں شمار ہوتے ہیں، وہ معروف اداکار و کامیڈین سہیل احمد کے صاحبزادے ہیں، تاہم انہوں نے اپنی اداکاری کے ذریعے اپنی الگ شناخت بنائی۔حمزہ نے اپنے کیریئر کا آغاز ڈرامہ رقیب سے کیا تھا، جبکہ کامیڈی ڈرامہ فیری ٹیل نے انہیں غیر معمولی شہرت دلائی، بعد ازاں وہ ڈرامہ زرد پتوں کا بن میں بھی اپنی اداکاری سے ناظرین کے دل جیتنے میں کامیاب رہے۔

بقیہ 1

ناسور ہے جو سرحدوں کی قید سے ماورا ہو کر معاشرتی محرومیوں اور انسانی کمزوریوں کا استحصال کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی اسمگلنگ جیسے مکروہ فعل کا مقابلہ قومی اور عالمی سطح پر متحد، غیر متزلزل اور موثر حکمت عملی کے ذریعے ہی ممکن ہے جس کے لیے قانونی، سماجی، انتظامی، حکومتی اور انفرادی سطح پر ہمہ جہت اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ انسانی اسمگلنگ کا تعلق دیگر منظم جرائم، بشمول غیر قانونی تارکین وطن، جعلی سفری دستاویزات، منی لانڈرنگ اور جبری مشقت سے بھی ہے، اس لیے اس پیچیدہ جرم کے تدارک کے لیے تمام متعلقہ قومی اداروں کے درمیان باہمی تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے قومی سطح پر انسانی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کے خلاف تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں، بالخصوص وفاقی تحقیقاتی ادارے کیلئے جرم کے وقوع سے قبل بروقت اور پیشگی روک تھام کی خصوصی حکمت عملی ترتیب دی ہے۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ انسدادِ انسانی اسمگلنگ کے لیے صوبائی حکومتوں، مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں اور بین الاقوامی شراکت داروں، بشمول انٹرپول، اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسدادِ منشیات و جرائم اور دیگر ممالک کے متعلقہ اداروں کے ساتھ بامعنی مشاورت اور تعاون جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایف آئی اے کے انسدادِ انسانی اسمگلنگ یونٹس کو متاثرین کے ساتھ ہمدردانہ اور باوقار طرزِ عمل اختیار کرنے اور مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے خصوصی تربیت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ انسانی اسمگلنگ جیسے جرم کے خاتمے کے لیے ریاستی اقدامات کے ساتھ ہر شہری کے تعاون، بیداری اور احساسِ ذمہ داری کی بھی ضرورت ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ انسانی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کی نشاندہی کریں، محروم طبقات پر خصوصی توجہ دیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع ایف آئی اے کی ہیلپ لائن یا متعلقہ پورٹلز پر دیں تاکہ بروقت کارروائی ممکن بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی اسمگلنگ کے متاثرین مجرم نہیں بلکہ مظلوم ہیں، جنہیں حکومتی و سماجی تحفظ، ہمدردی، نفسیاتی معاونت اور معاشرے میں باعزت بحالی کی ضرورت ہے۔ حکومت اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کوشاں ہے کہ متاثرین کو قانونی تحفظ، نفسیاتی مدد اور بحالی کی تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ وہ دوبارہ باوقار زندگی کا آغاز کر سکیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آیئے عزم صمیم اور اجتماعی کوششوں کے ساتھ ایسے پاکستان کی تعمیر کریں جہاں انسانی اسمگلنگ جیسے جرائم کا موثر انسداد ہو اور نوجوانوں کے لیے روزگار اور ترقی کے وافر مواقع میسر ہوں۔

بقیہ 2

سرور فاؤنڈیشن کی چیئرپرسن بیگم پروین سرور نے کہا ہے کہ شہریوں کیلئے شفاف پانی کی فراوانی اور کسی تعطل کے بغیر فراہمی ناگزیر ہے، بدقسمتی سے اب تو دیہات اور قصبات کا زیرزمین پانی بھی فلٹر کئے بغیر نہیں پیا جا سکتا، شفاف اور صحتمند پانی سے محروم عوام ہرگز صحتمند نہیں رہ سکتے، حکومت آبی وسائل کے درست استعمال اور آبی ذخائر کی تعمیر پر فوکس کرے، ایک طرف آب کمیاب ہے تو دوسری طرف سے سیلاب آنے سے کئی دیہات اور قصبات زیر آب آجاتے ہیں، سرور فاؤنڈیشن کی طرف سے اپنے ہم وطنوں کو شفاف آب سے سیراب کرنے کیلئے ملک بھر میں جدید واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ وہ رجانہ میں سرور فاؤنڈیشن ہسپتال میں سرپرائز وزٹ کے دوران پروفیشنل ڈاکٹرز، نرسز اور انتھک رضا کاروں سے بات چیت کر رہے تھے۔ چوہدری محمد سرور اور بیگم پروین سرور نے اپنے دورہ کے دوران وہاں زیر علاج بچوں سمیت مریضوں کی تیمارداری کرتے ہوئے ان سے دستیاب طبی سہولیات کے معیار بارے دریافت جبکہ ان کی صحت وتندرستی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ چوہدری محمد سرور کا کہنا تھا کہ میں جب بھی بیماروں کو صحت یاب ہو کر ہنستا اور مسکراتا دیکھتا ہوں تو مجھے قلبی سکون اور اطمینان ملتا ہے۔ انسانیت کی خدمت کیلئے کی گئی انتھک محنت سے ہوئی تھکاوٹ ایک پل میں اتر جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جذبہ ہم میاں بیوی اور ہمارے ٹیم ممبرز کو مزید خدمت خلق کیلئے حوصلہ دیتا ہے۔ سرور فاؤنڈیشن کے فلاحی منصوبوں سے ہزاروں مستحق خاندان فیضاب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرور فاؤنڈیشن کے دستکاری مراکز نے ہزاروں باہمت اور پرعزم خواتین کو ہنرمند اور خود کفیل بنا دیا ہے۔

بقیہ 3

سمگلنگ پر اس گھناؤنے جرم کے خاتمے کے لیے اپنے قومی عزم کی تجدید کرتے ہیں، انسانی سمگلنگ محض ایک قانونی جرم نہیں بلکہ ہمارے عہد میں انسانی حقوق کی سنگین ترین خلاف ورزیوں میں سے ایک ہے۔ عالمی یوم انسداد انسانی سمگلنگ کے موقع پر جاری بیان میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ یہ بین الاقوامی جرم نہ سرحدوں کا احترام کرتا ہے، نہ قومیتوں کا اور نہ ہی سماجی یا معاشی حیثیت کا، بہتر مستقبل کی تلاش میں نکلنے والے، معاشی مواقع کے خواہش مند یا تنازعات سے بچنے کے لیے نقل مکانی کرنے والے افراد کو مجرمانہ گروہ بے رحمی سے اپنا نشانہ بناتے ہیں۔ اس کا نتیجہ اکثر قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کی صورت میں نکلتا ہے، خصوصاً سمندری راستوں سے غیر قانونی سفر کے دوران۔ اس نوعیت کے بڑے چیلنج سے نمٹنے کے لیے منتشر اور غیر مربوط اقدامات کافی نہیں، بلکہ اس کے لیے متحد، مسلسل اور عالمی سطح پر مربوط ردعمل ناگزیر ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ انسانی سمگلنگ کی بنیادی وجوہات غربت، مقامی اور علاقائی تنازعات، معاشی مواقع کی کمی، تعلیم کا فقدان اور امیگریشن کے قانونی طریقہ کار سے متعلق آگاہی کا نہ ہونا ہیں۔ جب تک ان بنیادی عوامل کو سمجھ کر ان کا موثر تدارک نہیں کیا جائے گا، اس مسئلے پر قابو پانا ممکن نہیں۔ نوجوانوں کو آن لائن دھوکہ دہی کے ذریعے پھانسنے والے سائبر جرائم پیشہ گروہوں کے خاتمے کے لیے ایک کثیر الجہتی حکمت عملی درکار ہے جس میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر کارروائیاں، ڈیجیٹل خواندگی کا فروغ اور متبادل معاشی مواقع کی فراہمی شامل ہو۔ اس حکمت عملی کا ایک اہم جزو وسیع پیمانے پر عوامی آگاہی مہم بھی ہونا چاہیے جو بالخصوص معاشرے کے کمزور اور غربت زدہ طبقات تک پہنچے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ پاکستان نے اس خطرے سے نمٹنے کے لیے اپنی حکمت عملی کو بنیادی طور پر از سر نو مرتب کیا ہے۔ ہم نے مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کو مزید مضبوط بنایا ہے تاکہ انسانی سمگلروں کے لیے، خواہ وہ ملک کے اندر ہوں یا بیرون ملک، کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہ رہے۔ وفاقی تحقیقاتی ادارہ (ایف آئی اے) اس جنگ میں صف اول کا کردار ادا کر رہا ہے اور اس لعنت کے خاتمے کے لیے متعدد محاذوں پر پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ سرگرم عمل ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ ہم نے اپنی اسٹیلی جنس صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کیا ہے اور روایتی ردعمل پر مبنی طرز عمل سے نکل کر پیشگی اور فعال حکمت عملی اختیار کی ہے۔ انسانی سمگلنگ کے نیٹ ورکس کو توڑنے کی ہماری کوششوں میں نمایاں تیزی آئی ہے جس کے نتیجے میں اہم عناصر گرفتار ہوئے ہیں اور متعدد کمزور و بے سہارا متاثرین کو محفوظ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سرحدی نگرانی اور امیگریشن کے نظام کو مزید موثر بنا رہے ہیں تاکہ جعلی سفری دستاویزات اور مشتبہ سفری سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کر کے متاثرین کو ملک سے باہر منتقل ہونے سے پہلے ہی بچایا جا سکے۔ صدر مملکت نے کہا کہ وہ ہر پاکستانی سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے ملک کی آنکھ اور کان بنے۔ شہری مصدقہ بیرون ملک ملازمت کی پیشکشوں، غیر محفوظ سفری انتظامات، لاپتہ بچوں یا استحصال کا شکار مزدوروں جیسے خطرے کی علامات کو پہچانیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ متاثرہ افراد مجرم نہیں بلکہ شدید ذہنی اور جسمانی صدمے سے گزرنے والے زندہ بچ جانے والے انسان ہیں۔ ایک ذمہ دار معاشرے کے طور پر ہمیں ان سے وابستہ سماجی بدنامی کو ختم کرنا ہوگا، ان کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کرنا ہوگا اور ان کی بحالی و معاشرتی ادغام کے لیے واضح اور موثر راستہ فراہم کرنا ہوگا۔ صدر مملکت نے کہا کہ ہمیں ایسا پاکستان تعمیر کرنا ہے جہاں امید، ترقی اور حقیقی معاشی مواقع، خصوصاً ہماری نوجوان نسل کے لیے، ملک کے اندر ہی میسر ہوں۔ جب وافر مواقع موجود ہوں گے تو کوئی خاندان انسانی سمگلروں کے جال میں پھنسنے پر مجبور نہیں ہوگا۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ آیئے ہم انسانی سمگلنگ کے خلاف اپنی جدوجہد کے عزم کا از سر نو اعادہ کریں، بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کریں اور ایسا پاکستان تشکیل دیں جہاں ہر انسان محفوظ ماحول میں عزت، وقار اور اطمینان کے ساتھ زندگی گزار سکے۔

بقیہ 4

(ن) لیگ کے ایک دوسرے کے خلاف کرپشن کے الزامات کو فرینڈلی فائرنگ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ (ن) لیگ اور پیپلز پارٹی والے قومی مفاد کا رونا روتے ہوئے قومی مفاد کو ہی تباہ کر رہے ہیں، ایک طرف (ن) لیگ کے رانا ثنا اللہ کا کہنا ہے کہ پیپلز پارٹی نے 3 ہزار ارب روپے دبئی منتقل کیے جس پر قوم آنکھیں کھولے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اختر اقبال ڈار نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور (ن) لیگ کی لوٹ مار کی سیاست نے ملک کی جڑوں کو نہ صرف کھوکھلا کر دیا ہے بلکہ عوام میں شدید مایوسی کی لہر دوڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ایک دوسرے کو چور چور بھی کہتے ہیں اور 26 ویں، 27 ویں آئینی ترمیم میں ایک دوسرے کا ساتھ بھی دیتے ہیں، ان کی کرپشن میں لتھڑی ہوئی مایوس سیاست نے پاکستان کے نوجوان کو مایوس کر دیا ہے، نوجوان اب ملک چھوڑنے میں ہی اپنی عافیت قرار دے رہے ہیں۔ اختر ڈار نے کہا کہ آئے روز پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ، بجلی، گیس کی لوڈ شیڈنگ، امن وامان کی ابتر صورتحال سے لوگ عدم تحفظ کا شکار ہو چکے ہیں۔ تحریک انصاف نظریاتی کا واضح موقف ہے کہ جب تک کرپشن کرنے والوں کو پھانسیاں نہیں دی جاتی اس وقت تک پاکستان ترقی اور معاشی خوشحالی کا سفر طے نہیں کر سکتا، قرضے لے کر قرضے اتارنے والے ان سیاستدانوں نے ملک کو ایک مرتبہ پھر دیوالیہ ہونے کے قریب لا کھڑا کیا ہے۔

بقیہ 5

بیرسٹر امجد ملک کی زیرِ صدارت او پی سی ہیڈ آفس میں ای۔ کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب حمیرہ اکرام، ڈائریکٹر جنرل اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب احمر نایک، ڈائریکٹر ایڈمن عامر احمد خان، ڈائریکٹر ریونیو شعیب نسوانہ، ڈائریکٹر لاء عقیل خان، ڈپٹی ڈائریکٹر پراسیکیوشن ندیم عامر، ڈائریکٹر آئی ٹی فرحان رمضان اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ ای۔ کھلی کچہری میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اپنے مسائل، شکایات اور مختلف امور سے متعلق درخواستیں پیش کیں۔ بیرسٹر امجد ملک نے اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل براہِ راست سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کمشنر اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب حمیرہ اکرام کی خدمات کو سراہتے ہوئے پنجاب اوورسیز پاکستانیز کمیشن کی سالانہ رپورٹ کی تیاری اور ادارے میں جدت لانے کے لیے تجویز کردہ اقدامات کی تعریف اور توثیق بھی کی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ اوورسیز پاکستانیوں کی شکایات کے ازالے میں کسی قسم کی تاخیر نہ کی جائے اور انہیں ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ اوورسیز پاکستانی کمیٹیوں کے مرحلہ وار اور بروقت اجلاسوں کے انعقاد پر بھی زور دیا تاکہ سائلین کی مؤثر دادرسی یقینی بنائی جا سکے۔ بیرسٹر امجد ملک نے کہا کہ پنجاب کے 37 اضلاع میں اوورسیز پاکستانیوں کے لیے خصوصی عدالتیں چیف جسٹس پنجاب محترمہ عالیہ نیلم صاحبہ اور وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کا اوورسیز پاکستانیوں کے لیے تحفہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ عدالتیں جائیداد کے تحفظ، سہولیات کی فراہمی، مالی، کاروباری، فیملی، عائلی، وراثتی اور قانونی ملکیت سے متعلق مقدمات میں جلد عدالتی احکامات کے ذریعے نظامِ انصاف پر اوورسیز پاکستانیوں کے اعتماد کو مزید مضبوط بنا سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اوورسیز پاکستانیوں کا دیرینہ مطالبہ تھا کہ انہیں عدالتوں سے بروقت انصاف ملے۔ اب سائلین ویڈیو لنک کے ذریعے اپنے رہائشی ممالک سے عدالتی کارروائی میں شریک ہو سکیں گے اور چھ ماہ میں عدالتی کارروائی مکمل کرنے کی جانب پیش رفت کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمندر پار پاکستانی ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کے مسائل کا بروقت، مؤثر اور شفاف حل حکومتِ پنجاب کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوورسیز پاکستانیوں کے حقوق کے تحفظ، شکایات کے فوری ازالے اور انہیں سہولیات کی فراہمی کے لیے اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب ہر ممکن اقدامات کر رہا ہے۔ کمشنر اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب حمیرہ اکرام نے کہا کہ اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ او پی سی پنجاب بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی شکایات کے فوری ازالے اور انہیں ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کر رہا ہے۔ شکایات کے نظام کو مزید بہتر اور قابلِ فہم بنانے، ڈسٹرکٹ اوورسیز کمیٹیوں کے بروقت اجلاسوں کے انعقاد، پورٹل کو مزید فعال اور دوطرفہ بنانے، اور سمندر پار پاکستانیوں کی سہولت کاری کے لیے ادارے میں ضروری جدت اور تکنیکی تبدیلیاں متعارف کرائی جائیں گی۔ شرکاء نے اوورسیز پاکستانیوں کے لیے متعارف کرائے گئے آن لائن پورٹل، مؤثر شکایات کے ازالے کے نظام، خصوصی اوورسیز عدالتوں کے قیام اور دیگر اقدامات کو سراہتے ہوئے او پی سی پنجاب کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ شرکاء نے بیرسٹر امجد ملک کی قیادت میں اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے لیے کی جانے والی کاوشوں کو بھی قابلِ تحسین قرار دیا۔ آخر میں بیرسٹر امجد ملک نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری احمد رضا سرور کی خدمات کو سراہا اور سیکرٹری داخلہ کے طور پر ان کی نئی تعیناتی پر نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اگلی آن لائن ای۔ کھلی کچہری 26 اگست 2026 کو دوپہر 2 بجے منعقد ہوگی۔

بقیہ 6

ڈویژن میں ہونے والے انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ میرے پاس انتخابی بے ضابطگیوں کے واضح ویڈیو شواہد موجود ہیں، تاہم الیکشن کمیشن نے 48 گھنٹے گزرنے کے باوجود کوئی نوٹس نہیں لیا۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے پرویز اشرف نے کہا کہ 27 جولائی کو کوٹلی میں بھی انہوں نے میر پور الیکشن کے حقائق عوام کے سامنے رکھے تھے، مگر مسلم لیگ (ن) نے ان کی پریس کانفرنس کا تمسخر اڑایا جبکہ ہم الزامات کے بجائے حقائق اور شواہد پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انتخابات میں ان کے امیدواروں کیساتھ زیادتی ہوئی اور ووٹ جلانے سمیت متعدد بے ضابطگیوں کی ویڈیوز موجود ہیں۔ پرویز اشرف نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے امیدواروں نے چیف الیکشن کمشنر کو درخواستیں دے کر متنازع حلقوں کے نتائج روکنے اور شواہد کا جائزہ لینے کا مطالبہ کیا تھا، لیکن اب تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ میر پور ڈویژن کے انتخابات میں بڑے پیمانے پر دھاندلی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ ایل اے۔12 میں رجسٹرڈ ووٹوں کی تعداد 785 تھی، جہاں مخالف امیدوار کو 639 ووٹ جبکہ پیپلز پارٹی کے امیدوار چوہدری یاسین کیلئے صرف 12 ووٹ درج کیے گئے، جبکہ ریکارڈ میں تمام ووٹ کاسٹ ظاہر کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ محدود ووٹرز بیرون ملک تھے، اس کے باوجود 100 فیصد پولنگ دکھائی گئی اسی طرح ایل اے 15 میں بھی تمام ووٹ کاسٹ ہونے کا دعویٰ کیا گیا اور ایک بھی ووٹ مسترد نہیں ہوا، جو سوالیہ نشان ہے۔ سابق وزیر اعظم نے چیف الیکشن کمشنر سے مطالبہ کیا کہ پیش کیے گئے شواہد کا فوری جائزہ لیا جائے، جبکہ چیف جسٹس آزاد کشمیر سے اپیل کی کہ وہ مبینہ انتخابی بے ضابطگیوں کا از خود نوٹس لیں۔ انہوں نے کہا کہ متنازع حلقوں میں نتائج پر نظر ثانی کی جائے تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو سکے۔ پرویز اشرف نے کہا کہ آزاد کشمیر کے انتخابات کے مزید دو مراحل یکم اور 10 اگست کو ہونے ہیں، اس لئے انتخابی عمل کی شفافیت کو یقینی بنایا جائے تاکہ کسی قسم کے تنازع سے بچا جا سکے۔

بقیہ 7

تجارت، رابطوں، سرمایہ کاری اور معاشی انضمام کو مضبوط بنانے کے لیے اہم علاقائی اقدامات بارے بریفنگ دی گئی۔ وفد نے وزیر تجارت کو آگاہ کیا کہ ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے آنے والے ہفتوں میں بارڈر کنیکٹیویٹی اینڈ لاجسٹکس اپ گریڈ فیسیلٹی کی منظوری متوقع ہے جس کا مقصد پاکستان کے سرحدی بنیادی ڈھانچے کی جدید کاری میں معاونت کرنا اور علاقائی تجارت و رابطوں کو فروغ دینا ہے۔ وفد نے وزیر تجارت کو بتایا کہ پاکستان ریجنل ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ فیسیلیٹیشن پارٹنرشپ فریم ورک کے نفاذ میں سرگرم عمل ہے، یہ فریم ورک اب اپنے عملی مرحلے میں داخل ہو رہا ہے تاکہ خطے میں تجارتی سہولت کاری، لاجسٹکس کے شعبے میں تعاون اور سرمایہ کاری کو فروغ دیا جا سکے۔ اجلاس میں منگولیا میں 29 اور 30 ستمبر 2026ء کو منعقد ہونے والی کیئرک وزارتی کانفرنس اور بزنس فورم کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کیئرک سیکرٹریٹ نے وفاقی وزیر کو کانفرنس میں شرکت کی باضابطہ دعوت دی، اس کانفرنس میں کیئرک خطے بھر سے وزراء، اعلیٰ سرکاری حکام، ترقیاتی شراکت دار، بین الاقوامی سرمایہ کار اور نجی شعبے کے نمائندے شرکت کریں گے۔ وفد نے وفاقی وزیر کو آگاہ کیا کہ بزنس فورم میں لاجسٹکس، توانائی کے تحفظ، اہم معدنیات، ڈیجیٹل رابطوں، سرمایہ کاری کے مواقع اور نجی شعبے کے باہمی تعاون پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ وفد نے ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے کیئرک خطے کی چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے درمیان کاروباری سطح پر تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے بزنس چیمبرز الائنس قیام کے منصوبوں سے بھی آگاہ کیا۔ وفاقی وزیر تجارت نے علاقائی معاشی انضمام کو فروغ دینے میں کیئرک اور ایشیائی ترقیاتی بینک کے مسلسل تعاون کو سراہا اور علاقائی تجارت، رابطوں اور سرمایہ کاری کے شعبے میں باہمی تعاون کو مضبوط بنانے کیلئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 8

پیش نظر ہائر ایجوکیشن کمیشن نے نئی جامعات کے قیام کیلئے جامع فریم ورک تیار کر لیا جس کے تحت مقررہ شرائط پوری کیے بغیر کسی نئی یونیورسٹی یا کیمپس کے قیام کی اجازت نہیں ہوگی۔ ذرائع کے مطابق نیا فریم ورک وزیر اعظم پاکستان کی ہدایات پر قائم کی گئی کمیٹی نے تیار کیا ہے جس کے بعد ایچ ای سی نے خیبر پختونخوا، پنجاب اور دیگر صوبوں کو اس حوالے سے مراسلہ بھی ارسال کر دیا ہے۔ فریم ورک کے مطابق کسی بھی نئی جامعہ کے قیام سے قبل متعلقہ ادارے کو اس کی ضرورت، قیام کی وجوہات، وژن اور مشن واضح طور پر پیش کرنا ہوگا، اس کے علاوہ ایچ ای سی کی پیشگی منظوری کے بغیر کسی بھی یونیورسٹی کا نیا کیمپس قائم نہیں کیا جا سکے گا۔ دستاویز کے مطابق نئی یونیورسٹی کیلئے کم از کم 40 کنال اراضی کا ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے، جبکہ یونیورسٹی کے مجموعی بجٹ کا کم از کم 5 فیصد تحقیق و ترقی کیلئے مختص کرنا ہوگا۔ مزید برآں، جامعات کو اپنی آمدن کا کم از کم 10 فیصد حصہ طلبہ کی سکالرشپس کے لیے مختص کرنا لازمی ہوگا، فریم ورک میں یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ جامعات طلبہ کو بلاسود قرضے فراہم کرنے کیلئے علیحدہ فنڈ قائم کریں۔ ایچ ای سی کے مطابق نئے فریم ورک کا مقصد جامعات کو مالی، انتظامی اور دیگر مسائل سے محفوظ رکھتے ہوئے اعلیٰ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانا اور نئے اداروں کے قیام کو موثر منصوبہ بندی کے تحت یقینی بنانا ہے۔

بقیہ 9

چودھری یاسین کے حلقے میں دھاندلی کے نتائج کیوں تسلیم کریں؟، 30 پولنگ سٹیشنز پر 90 فیصد ٹرن آؤٹ ہے، چودھری یاسین کے حلقے میں ری پولنگ کرائی جائے، 30 سٹیشنز پر قبضہ کر کے ٹھپے لگانے کی ویڈیوز موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا مقابلہ اس جماعت سے ہے جو نسل در نسل دھاندلی کی پیداوار ہے، سیاسی میدان میں شکست ملتی ہے تو قبول کرنے کو تیار ہوں لیکن چوری شدہ رزلٹ تسلیم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹروتھ اور مفاہمتی کمیشن بنا کر دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کیا جائے، کشمیری عوام کے ووٹ پر کسی کو ڈاکہ نہیں ڈالنے دیں گے، یقین دلاتا ہوں ہر چوری اور چھینی ہوئی نشست ان سے واپس دلائیں گے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ میں کشمیر کے عوام کو حق ملکیت دلانا چاہتا ہوں، میں یہ حقوق بندوق کے زور پر نہیں لوں گا، میں سڑکیں بند کر کے نہیں الیکشن جیت کر عوام کو حقوق دلاؤں گا۔

بقیہ 10

ڈاکٹر احمد جاوید قاضی، سپیشل سیکرٹری فیصل فرید، سید طاہر رضا بخاری، ڈی جی اوقاف حافظ انیس الرحمن، چیف کوارڈینیشن آفیسر غلام صفیر شاہد، ایڈیشنل سیکرٹری سپیشل ایشیٹیو عبدالرؤف، ڈی آئی جی سپیشل برانچ، ایس ایس پی سی ٹی ڈی و دیگر ملاقات میں شریک تھے۔ وفد میں تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان کے ناظم اعلیٰ صاحبزادہ محمد مصطفیٰ ہزاروی، وفاق المدارس السلفیہ سے مولانا محمد یاسین ظفر، رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان سے حافظ سید قطب، وفاق المدارس الشیعہ پاکستان سے مولانا لعل حسین توحیدی، حافظ محمد امجد، جامعہ اشرفیہ سے حافظ اسد عبید و دیگر شامل تھے۔ ملاقات میں امن و امان کی مجموعی صورتحال اور مدارس کی رجسٹریشن بارے تبادلۂ خیال کیا گیا۔ صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے امن وامان خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی قیادت میں تمام مکاتب فکر کے معزز علماء کرام سے مشاورت کا سلسلہ جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے آئمہ کرام کیلئے اعزازیہ پروگرام انتہائی خوش آئند اقدام ہے۔ آج اتحاد تنظیمات مدارس کی سینئر قیادت سے نہایت مثبت ملاقات رہی ہے۔ مدارس کی رجسٹریشن کے حوالے سے پیش کردہ سفارشات کی روشنی میں آئندہ نشست میں مزید پیشرفت متوقع ہے۔ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ پنجاب میں امن عامہ کی خاطر تمام مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے علماء کرام یکجان اور متحد ہیں۔ ہمیں ہر قسم کے اختلافات سے بالاتر ہو کر پاکستان کی سلامتی کی خاطر اکٹھے ہونا ہے۔ پاکستان کی سلامتی کیلئے تمام مکاتب فکر ایک صفحے پر ہیں۔ سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید قاضی نے کہا کہ حکومتِ پنجاب قیام امن کیلئے تمام سٹیک ہولڈرز کیساتھ مکمل کوآرڈینیشن میں ہے۔ علمائے کرام پنجاب میں امن کے کارواں کا بنیادی اور اہم جزو ہیں۔ محرم الحرام کے دوران تمام مکاتبِ فکر کے علماء کرام کا بھرپور تعاون حاصل رہا۔ مولانا قاری حنیف جالندھری نے کہا کہ ملکی سلامتی کیلئے حکومت پنجاب کے ساتھ مکمل تعاون جاری رہے گا۔ تمام مکاتب فکر باہمی اتحاد کیساتھ قانون کی پاسداری یقینی بنائیں گے۔ مولانا قاری حنیف جالندھری نے حکومت پنجاب کی جانب سے امن عامہ کیلئے اقدامات کو سراہا۔ ملاقات کے اختتام پر ملک وقوم کی سلامتی وخوشحالی کیلئے دعا کی گئی۔

بقیہ 11

کر لیا گیا، ٹریفک حکام نے صوبے کے مختلف شہروں میں ون وے کی خلاف ورزی کے ہاٹ سپاٹس پر جدید کیمرے نصب کرنے کی منظوری دے دی۔ حکام کے مطابق لاہور میں ون وے کی خلاف ورزی کے 91 ہاٹ سپاٹ مقامات کی نشاندہی کر لی گئی ہے جبکہ لاہور، راولپنڈی، گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد اور سیالکوٹ سمیت 6 شہروں میں مجموعی طور پر 222 ہاٹ سپاٹ پوائنٹس کی نشاندہی کی جا چکی ہے۔ ٹریفک حکام کا کہنا ہے کہ ٹریفک حادثات کی ایک بڑی وجہ ون وے کی خلاف ورزی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 70 فیصد حادثات کسی نہ کسی شکل میں ون وے کی خلاف ورزی سے منسلک ہوتے ہیں جبکہ حادثات کی وجوہات میں یہ خلاف ورزی دوسرے نمبر پر آتی ہے۔ حکام نے بتایا کہ قوانین پر مؤثر عملدرآمد کے لیے ہاٹ سپاٹس کی تفصیلات سیف سٹیز اتھارٹی کو ارسال کر دی گئی ہیں جبکہ ان مقامات پر اے این پی آر کیمروں کی تنصیب کے لیے بھی مراسلہ بھجوایا گیا ہے۔ ٹریفک حکام کے مطابق جہاں اے این پی آر کیمرے فوری طور پر دستیاب نہیں ہوں گے، وہاں نگرانی کے لیے پورٹیبل کیمرے نصب کیے جائیں گے تاکہ خلاف ورزیوں پر مسلسل نظر رکھی جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ کیمروں کی تنصیب کے بعد متعلقہ مقامات کی 24 گھنٹے مانیٹرنگ کی جائے گی، جبکہ ون وے کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوروں کو خودکار نظام کے تحت جرمانے بھی کیے جائیں گے۔ اس اقدام کا مقصد ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانا اور سڑکوں پر حادثات کی شرح میں نمایاں کمی لانا ہے۔

بقیہ 12

متاثرہ علاقوں میں 20 اگست کو بھی سکول نہ کھولنے کی سفارش کی گئی ہے جبکہ حتمی فیصلہ محکمہ سکول ایجوکیشن کی منظوری کے بعد کیا جائے گا۔ پی ڈی ایم اے نے تجویز دی ہے کہ سیلابی پانی اترنے اور حالات معمول پر آنے تک متاثرہ علاقوں میں تعلیمی سرگرمیاں معطل رکھی جائیں تاکہ طلبہ، اساتذہ اور عملے کی حفاظت یقینی بنائی جا سکے۔ مزید برآں متاثرہ سکولوں اور دیگر سرکاری عمارتوں کے نقصانات کا تخمینہ لگانے کی ہدایت بھی جاری کر دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ تعمیرات و مواصلات (سی اینڈ ڈبلیو) خستہ حال سکولوں اور سرکاری عمارتوں کی تفصیلی رپورٹ مرتب کرے گا۔

بقیہ 13

سندھ میں 17 سال حکومت کے باوجود بتانے کو کچھ نہیں تھا۔ اے جے کے کے عوام نے گرین بس، اپنی چھت اپنا گھر، اپنا کھیت اپنا روزگار، کسان کارڈ، پکی سڑکوں اور امن وامان کو ووٹ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب دھاندلی کا رونا نہیں، اپنی کارکردگی کا جائزہ لینا چاہیے، اپنے ایک اور بیان میں مریم نواز کا کہنا تھا کہ بلاول بھٹو آزاد کشمیر میں شکست تسلیم کریں اور سندھ کی محرومیاں ختم کرنے پر توجہ دیں

بقیہ 14

آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان کے ضلع نوشکی میں بھی انٹیلی جنس کی بنیاد پر متعدد کارروائیاں کی گئیں، نوشکی میں شدید فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے 8 دہشت گرد ہلاک ہ

ملک میں پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے، میاں معین وٹو

دیامر بھاشا ڈیم جیسے منصوبے پانی ذخیرہ کرنے کی استعداد بڑھانے میں معاون ثابت ہوں گے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے آبی وسائل میاں معین وٹو نے کہا ہے کہ پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے، دیامر بھاشا ڈیم جیسے منصوبے پانی ذخیرہ کرنے کی استعداد بڑھانے میں معاون ثابت ہوں گے۔ وہ منگل کو یہاں وفاقی وزرا کے ہمراہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے دورے کے موقع پر میڈیا بریفنگ کے دوران اظہار خیال کر رہے تھے۔

صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی سردار نصیر احمد موسیانی سے تعزیتی ملاقات

شہید میر خلیل زہری کی ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی اور لواحقین سے تعزیت کا اظہار

خضدار (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے بی این پی کی مرکزی کمیٹی کے رکن سردار نصیر احمد موسیانی سے ملاقات کر کے ان کے فرزند سردار زادہ شہید میر خلیل احمد موسیانی کی شہادت پر دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا تعزیتی ملاقات کے دوران نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے سردار نصیر احمد موسیانی اور دیگر اہل خانہ سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کی یاد ہمیشہ زندہ رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک سانحے پر وہ برابر کے شریکِ غم ہیں اور دکھ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے شہید میر خلیل احمد موسیانی کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

عام انتخابات 2026ء، آزاد کشمیر میں جدید رزلٹ مینجمنٹ سسٹم متعارف کرانے کی تیاری

مظفر آباد (این این آئی) چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) غلام مصطفیٰ مغل کی زیر صدارت اجلاس میں عام انتخابات 2026ء کیلئے رزلٹ مینجمنٹ سسٹم پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں آئی ٹی بورڈ کے تعاون سے جدید رزلٹ مینجمنٹ سسٹم متعارف کرانے کے منصوبے پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ نئے نظام کے ذریعے انتخابی نتائج بروقت مرتب کیے جائیں گے

لاہور: ایم ڈی ہارٹی کلچر ایجنسی لاہور زاہد پرویز وڑائچ سی بی اے یونین کے عہدیداروں سے ملاقات کر رہے ہیں۔

اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری سے پورٹ قاسم کی ترقی کا نیا دور شروع ہوگا، معظم الیاس

سرمایہ کاری پورٹ قاسم میں 30 سالہ منصوبے کے تحت انفراسٹرکچر و صنعتی شعبوں میں کی جائے گی، چیئرمین پورٹ قاسم اتھارٹی

کراچی (این این آئی) چیئرمین پورٹ قاسم اتھارٹی ریٹر ایڈمرل (ر) سید معظم الیاس نے کہا ہے کہ پورٹ قاسم میں اربوں ڈالر کی نئی سرمایہ کاری سے ملکی معیشت اور بندرگاہی انفراسٹرکچر میں ترقی کا نیا دور شروع ہوگا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں چیئرمین پورٹ قاسم نے بتایا کہ متحدہ عرب امارات، ترکیہ، قطر اور چین کی جانب سے پورٹ قاسم میں تقریباً 2 ارب ڈالر کی نئی سرمایہ کاری متوقع ہے جو 30 سالہ منصوبے کے تحت انفراسٹرکچر اور صنعتی شعبوں میں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک مائننگ کمپنی بھی پورٹ قاسم میں براہ راست 15 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی، جبکہ ریکوڈک سے معدنی ذخائر کی ترسیل کو پورٹ قاسم سے منسلک کرنے کیلئے ریلوے ٹریک پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ سید معظم الیاس کے مطابق ایم ایل ون منصوبے کے تحت پی پری سے پورٹ قاسم تک نئی ریلوے لائن تعمیر کی جا رہی ہے۔

شیشہ کیفوں اور ایچ آئی وی کیس کا تحریری فیصلہ جاری، ڈی سی، آئی جی اسلام آباد طلب

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے وفاقی دارالحکومت میں شیشہ کیفوں کے قیام اور ایچ آئی وی کے مریضوں کی تعداد میں اضافے سے متعلق درخواست پر ڈپٹی کمشنر اور آئی جی اسلام آباد کو طلب کرتے ہوئے تحریری حکم جاری کر دیا۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے شہری عبدالجبار کی درخواست پر دو صفحات پر مشتمل تحریری حکم نامہ جاری کیا۔

عوام کو بلا تفریق انصاف کی فراہمی سے ہی پرامن معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے: گورنر پنجاب

ملک میں جمہوریت کے استحکام اور عدلیہ کی آزادی میں وکلاء کی مثالی جدوجہد تاریخ کا حصہ ہے، سردار سلیم حیدر خان

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا ہے کہ جمہوریت کے استحکام اور عدلیہ کی بحالی میں وکلا کا کردار اہم ہے، وکلا برادری پیپلز پارٹی کا ہراول دستہ ہیں، وکلاء برادری کا ہر مشکل میں ساتھ دیں گے، بلاول بھٹو زرداری نے بہت کم وقت میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس لاہور میں میانوالی بار کے وکلاء کے صدر امیر اسلم خان اور پی ایل ایف پاکستان کے وکلاء سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

باجوڑ، نوجوانوں کیلئے موبائل ریپیرنگ ٹریننگ کے دوسرے بیچ کا آغاز ہو گیا

باجوڑ (این این آئی) ڈسٹرکٹ یوتھ آفس باجوڑ کی جانب سے ضلع کے نوجوانوں کے لیے موبائل ریپیرنگ ٹریننگ پروگرام کے دوسرے بیچ کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ یوتھ آفس، باجوڑ اسپورٹس کمپلیکس خار میں افتتاحی تقریب اور اورینٹیشن سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع بھر سے 30 نوجوانوں کو موقع دیا گیا۔ تقریب کا انعقاد صوبائی حکومت، ڈپٹی کمشنر باجوڑ اور ڈائریکٹر یوتھ افیئر زخیبر پختونخوا کی ہدایات کی روشنی میں کیا گیا۔

اسلام آباد ٹریفک پولیس کی لین وائیلیشن کیخلاف خصوصی انفورسمنٹ مہم جاری

لین وائیلیشن، رانگ وے اور بغیر ہیلمٹ ڈرائیونگ جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ٹریفک پولیس کی لین وائیلیشن کے خلاف خصوصی انفورسمنٹ مہم جاری ہے، گزشتہ ایک ہفتے کے دوران لین کی خلاف ورزی پر 5 ہزار سے زائد ڈرائیورز کے خلاف قانونی کارروائیاں کی گئیں جبکہ آئی ٹی پی ایجوکیشن ونگ نے ایک لاکھ سے زائد شہریوں کو روڈ سیفٹی سے آگاہی بھی فراہم کی۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں وفاقی دارالحکومت میں ٹریفک قوانین پر مؤثر عملدرآمد، روڈ سیفٹی کے فروغ، ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے اور حادثات کی روک تھام کے لیے اسلام آباد ٹریفک پولیس کی جانب سے لین وائیلیشن کے خلاف خصوصی انفورسمنٹ مہم بھرپور انداز میں جاری ہے۔ اس مہم کے دوران گزشتہ ایک ہفتے میں لین کی خلاف ورزی کرنے والے 5,000 سے زائد ڈرائیورز کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے چالان ٹکٹ جاری کیے گئے

ڈی آئی جی ٹریفک کی زیر صدارت سیف سٹی توسیعی منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ اجلاس

افسران کو باقی ماندہ کام مقررہ مدت میں اعلیٰ معیار کیساتھ مکمل کرنے کے احکامات جاری

اسلام آباد (این این آئی) ڈی جی سیف سٹی/ڈی آئی جی ٹریفک محمد ہارون جوئیہ کی زیر صدارت سیف سٹی توسیعی منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں منصوبے کی مجموعی پیش رفت، مکمل اور زیر تکمیل کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور افسران کو باقی ماندہ کام مقررہ مدت میں اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کرنے کے احکامات جاری کئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق ڈائریکٹر جنرل سیف سٹی/ڈی آئی جی ٹریفک اسلام آباد محمد ہارون جوئیہ کی زیر صدارت سیف سٹی توسیعی منصوبے کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں منصوبے پر کام کرنے والی پروجیکٹ ٹیم اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سیف سٹی توسیعی منصوبے کی مجموعی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

کراچی: وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور برطانوی ڈپٹی ہائی کمشنر کی مشترکہ صدارت میں پاکستان یو کے راؤنڈ ٹیبل ملٹی نیشنل کوآپریشنل سے متعلق اجلاس ہو رہا ہے۔

پاکستانی بندرگاہیں وسطی ایشیا کیلئے ٹرانزٹ ہب بن سکتی ہیں: جنید انوار چوہدری

وفاقی وزیر بحری امور سیقازقستان کے سفیر کی الوداعی ملاقات، پاکستانی بندرگاہوں کے ذریعے تجارت بڑھانے پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر بحری امور محمد جنید انوار چوہدری سے قازقستان کے سفیر یرزہان کستافین نے الوداعی ملاقات کی۔ محمد جنید انوار چوہدری خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان بحری شعبے میں تعاون کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ پاکستان قازقستان کے ساتھ بندرگاہوں، شپنگ، تجارت میں سہولت کاری اور علاقائی روابط کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کا خواہاں ہے

پنجاب حکومت نے 04 افسران کے تقرر و تبادلے کر دیئے

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے 04 افسران کے تقرر و تبادلوں کے احکامات جاری کر دیئے۔ ایکس پاکستان رخصت پر گئے ہوئے چیف ایگزیکٹو آفیسر پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (پی بی آئی ٹی) توصیف دلشاد کھٹانہ کو تبدیل کر کے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے کا حکم، ڈائریکٹر جنرل انڈسٹریز، پرائسز، ویلیس اینڈ میوزز پنجاب ذیشان شبیر رانا کو چیف ایگزیکٹو آفیسر پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کا اضافی چارج سونپ دیا گیا

لاہور پولیس کی کارروائی، 93 غیر قانونی مقیم افغان باشندے ہولڈنگ سینٹر منتقل

لاہور (این این آئی) لاہور پولیس نے غیر قانونی مقیم غیر ملکیوں کے خلاف جاری کارروائیوں کے دوران سٹی ڈویژن میں 121 افغان باشندوں کو حراست میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق کاغذات کی جانچ پڑتال کے بعد 28 افغان باشندوں کو رہا کر دیا گیا جبکہ 93 افراد کو مزید قانونی کارروائی کے لیے ٹھوکر نیاز بیگ ہولڈنگ سینٹر منتقل کر دیا گیا۔ ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران نے کہا کہ غیر قانونی مقیم غیر ملکیوں کے خلاف کارروائیاں قانون کے مطابق بلا امتیاز جاری ہیں

بین الاقوامی تعاون ہی علاقائی استحکام اور عالمی خوشحالی کا ضامن ہے، گورنر سندھ

ہماری حکومت دوست ممالک کے ساتھ اپنے تجارتی روابط مضبوط بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے، نہال ہاشمی

کراچی (این این آئی) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے ملائیشیا کے قونصل جنرل ہرمن ہارڈینا ٹابن احمد، جمہوریہ عراق کے قونصل جنرل ڈاکٹر ماہر محمد جیجان، اور فورن افیئرز لائزن آفس کراچی کی ڈپٹی چیف آف پروٹوکول سعدیہ گوہر کے اعزاز میں منعقدہ پروقار الوداعی تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر گورنر سندھ نے پاکستان اور ملائیشیا کے برادرانہ تعلقات کو فروغ دینے پر ملائیشین قونصل جنرل کی خدمات کا اعتراف کیا اور کہا کہ پاکستان اور عراق گہرے تاریخی، ثقافتی اور روحانی رشتوں میں بندھے ہوئے ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر سندھ نے کہا کہ مخلصانہ روابط اور دوستی سے پیدا ہونے والا خیر سگالی کا جذبہ ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سفارت کاری کی بنیاد اعتماد، باہمی احترام اور مسلسل رابطے پر ہوتی ہے

کراچی: شہید پولیس کانسٹیبل حسن علی کی پولیس ہیڈ کوارٹر گارڈ ساؤتھ کراچی میں نماز جنازہ۔

پی ٹی آئی رہنما چوہدری عبداللہ طاہر لاہور میں فائرنگ سے جاں بحق، ملزمان فرار

مقتول گلبرگ میں نجی کلینک پر روٹین چیک اپ کیلئے آئے تھے، ملزمان نے فائرنگ کر دی، ڈاکٹر بھی گولی لگنے سے زخمی

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما چوہدری عبداللہ طاہر کو لاہور میں فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا اور مسلح ملزمان موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے، مقتول گلبرگ میں نجی کلینک پر روٹین چیک اپ کے لئے آئے تھے، فائرنگ کی زد میں آ کر ڈاکٹر بھی زخمی ہوا جسے طبی امداد کے لئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ ایل ڈی اے سپورٹس کمپلیکس کے سامنے واقع ہومیو پیتھک کلینک میں پیش آیا۔

پاکستان نے ٹیکس ورلڈ نیویارک سٹی 2026 میں ٹیکسٹائل شعبے کی شاندار صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا

جیکب کے۔ جاوٹس کنونشن سینٹر میں قائم پاکستان پویلین کا باقاعدہ افتتاح کیا

امریکہ (شیراز حسین) پاکستان نے شمالی امریکہ کی معروف بین الاقوامی ٹیکسٹائل سورسنگ نمائش ٹیکس ورلڈ نیویارک سٹی 2026 میں بھرپور شرکت کرتے ہوئے جیکب کے۔ جاوٹس کنونشن سینٹر میں قائم پاکستان پویلین کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ پاکستان پویلین کا افتتاح امریکہ میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ نے نیویارک میں پاکستان کے قونصل جنرل عامر احمد اَتوزئی اور ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ کاؤنسلر عدنان محمود اعوان کے ہمراہ کیا۔ یہ پویلین ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) نے نیویارک میں پاکستان کے قونصل خانے کے ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ ونگ کے تعاون سے قائم کیا، جہاں پاکستان کی ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل مصنوعات، ملبوسات، لیدر مصنوعات، اسپورٹس گڈز اور ہوم ٹیکسٹائل کی نمائش کی جا رہی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سفیر رضوان سعید شیخ نے کہا کہ پاکستان کی ٹیکسٹائل صنعت قومی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے حکومتِ پاکستان کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ برآمدات میں اضافے اور امریکہ کے ساتھ تجارتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ قونصل جنرل عامر احمد اَتوزئی نے کہا کہ پاکستان عالمی سطح پر معیاری اور قابل اعتماد ٹیکسٹائل مصنوعات فراہم کرنے والے ملک کے طور پر اپنی شناخت مضبوط کر چکا ہے، جبکہ قونصل خانہ دونوں ممالک کے درمیان کاروباری شراکت داریوں کے فروغ کے لیے بھرپور تعاون جاری رکھے گا۔ ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ کاؤنسلر عدنان محمود اعوان نے کہا کہ ٹیکس ورلڈ نیویارک سٹی پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے، جہاں وہ بین الاقوامی خریداروں سے روابط قائم کر کے امریکی منڈی میں اپنی موجودگی کو مزید وسعت دے سکتے ہیں۔ پاکستان پویلین میں ملک کی پانچ نمایاں کمپنیاں اپنی مصنوعات کی نمائش کر رہی ہیں، جن میں ہوم ٹیکسٹائل، تولیے، ملبوسات، لیدر گارمنٹس، اسپورٹس ویئر، دستانے اور دیگر ٹیکسٹائل مصنوعات شامل ہیں۔ شریک کمپنیوں میں اے ون اِنٹینٹی، ایم آر آئی گروپ، ہوم ٹیکس کارپوریشن، روقی اسپورٹس اور نیزا اسپورٹس شامل ہیں۔ تین روزہ نمائش کے دوران پاکستانی کمپنیاں امریکہ اور دیگر ممالک سے آنے والے خریداروں اور صنعتی نمائندوں سے ملاقاتیں کریں گی، تاکہ پاکستان کی صنعتی مہارت، جدت اور برآمدی صلاحیت کو عالمی سطح پر مزید اجاگر کیا جا سکے۔ پاکستان کی ٹیکس ورلڈ نیویارک سٹی 2026 میں شرکت عالمی ٹیکسٹائل منڈی میں اپنی موجودگی مستحکم کرنے اور بین الاقوامی خریداروں کے ساتھ طویل المدتی تجارتی روابط کو فروغ دینے کے عزم کی عکاس ہے۔ یہ نمائش 29 جولائی سے 31 جولائی 2026 تک جیکب کے۔ جاوٹس کنونشن سینٹر، نیویارک میں جاری رہے گی۔

موروں میں النور الصادق کمپیوٹرائزڈ کاؤنٹر کا افتتاح، معزز شخصیات کی شرکت

افتتاحی تقریب میں سیاسی، سماجی اور کاروباری شخصیات شریک، مہمانوں کو سندھی ٹوپیاں اور لنگیاں بطور تحفہ پیش کی گئیں

موروں۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) موروں کی کاندھڑا کالونی کے قریب انجینئر اشتیاق احمد میرل میرانی کی جانب سے نصب الصادق کمپیوٹرائزڈ کاؤنٹر کی افتتاحی تقریب میں میونسپل کمیٹی موروں کے چیئرمین اور پاکستان پیپلز پارٹی سٹی موروں کے صدر نذیر احمد میمن، سیٹھ حاجی محمد رفیق میمن، فیصل نذیر میمن، میونسپل کمیٹی موروں کے چیف میونسپل آفیسر نور محمد سموں، جنرل کاؤنسلر اکرم چانڈیو سیٹھ مسعود میمن، سیٹھ آصف میمن، سیٹھ جاوید میمن، سیٹھ شاہد میمن، طلحہ میمن، عرفان علی میمن، سیٹھ ماجد میمن، کاشف میمن، کونسلر اشفاق پنہور، سلیمان چانڈیو، سینئر سی انسپکٹر میونسپل کمیٹی موروں گلیش کمار، ساجد مغل، محبوب عباسی اور دیگر موجود تھے۔ ربن کاٹنے کے بعد دعا کی گئی اور تمام مہمانوں کو سندھ کی ثقافتی ورثہ سندھی ٹوپیاں اور لنگیوں کے تحائف پیش کیے گئے۔

آزاد کشمیر کے عوام نے مسلم لیگ (ن) کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا، عطیع اللہ بیگ

میرپور ڈویژن میں کامیابی عوامی خدمت اور ترقیاتی سیاست کی فتح ہے، لیگی قیادت اور کارکن خراجِ تحسین کے مستحق ہیں

رپورٹ) محمد خالق اورکزئی) فوکل پرسن مسلم لیگ (ن) گلگت بلتستان عطیع اللہ بیگ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ کہ آزاد کشمیر کے غیور عوام نے قائد پاکستان مسلم لیگ (ن) میاں محمد نواز شریف۔ وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف۔ دلوں کی دھڑکن چیف منسٹر پنجاب مریم نواز صاحبہ کی مدبرانہ قیادت، عوامی خدمت اور ترقی کے ویژن پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کو شاندار کامیابی سے ہمکنار کیا ہے۔ عطیع اللہ بیگ نے کہا کہ یہ کامیابی عوام کے اعتماد، پارٹی قیادت اور کارکنوں کی انتھک محنت اور مسلم لیگ (ن) کی عوام دوست پالیسیوں کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ ترقی، استحکام اور خوشحالی کی سیاست پر یقین رکھتے ہیں۔ عطیع اللہ بیگ نے مزید کہا میرپور ڈویژن انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے والے تمام لیگی امیدواروں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ عوامی توقعات پر پورا اترتے ہوئے دیانتداری، خدمت اور میرٹ کو اپنی ترجیح بنائیں گے اور آزاد کشمیر کی تعمیر و ترقی میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔ عطیع اللہ بیگ نے کہا۔ آزاد کشمیر کے انتخابی کمپین کو بہترین انداز میں چلانے پر مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ خان۔ وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان امیر مقام۔ سینیٹر چوہدری عابد شیر علی۔ کیپٹن صفدر اعوان۔ صوبائی وزیر پنجاب راشد نصر اللہ وہ دیگر آزاد کشمیر کی پارٹی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں انہوں نے مزید کہا۔ الیکشن میں میرپور ڈویژن عوام کی بھرپور شرکت کیا کرنے اور منفی رویے کو مسترد کرنے پر آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے شکر گزار ہیں۔ آزاد کشمیر کے غیور عوام نے مسلم لیگ (ن) پر اعتماد کیا ہے؛ قائد محترم محمد نواز شریف اور مسلم لیگ ن کے وفاقی حکومت آپ کو کبھی مایوس نہیں کریں گے اور ترقی و خوشحالی کا سفر دوبارہ شروع کریں گے۔۔۔۔

شکست کی اصل وجہ بیٹنگ نہیں، سوچ تھی

کرکٹ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ جذبات، امیدوں اور قوم کی امنگوں کا نام ہے۔ جب بھی پاکستانی ٹیم میدان میں اترتی ہے تو کروڑوں دل اس کے ساتھ دھڑکتے ہیں، ہر رن پر خوشی اور ہر وکٹ پر بے چینی محسوس ہوتی ہے۔ حالیہ میچ میں بھی شائقین کی نظریں ایک بار پھر بابر اعظم پر مرکوز تھیں۔ وہ ایسے بلے باز ہیں جن کی صلاحیت، تکنیک اور کلاس پر کسی کو شک نہیں، لیکن بعض اوقات صرف خوبصورت شاٹس نہیں بلکہ حالات کے مطابق فیصلے ہی میچ کا رخ بدلتے ہیں۔ جب ایک اینڈ سے مسلسل وکٹیں گرتی رہیں اور پوری بیٹنگ لائن دباؤ کا شکار ہو جائے تو اس وقت انفرادی کارکردگی سے زیادہ اجتماعی ضرورت کو سمجھنا پڑتا ہے۔ یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جہاں بڑے کھلاڑی اپنی عظمت ثابت کرتے ہیں۔ کرکٹ کی تاریخ ایسے بے شمار واقعات سے بھری پڑی ہے جہاں ایک کھلاڑی نے حالات کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے اپنی فطری بیٹنگ بدل دی اور صرف جیت کے لیے خطرہ مول لیا۔ یہی فیصلے بعد میں یادگار بن جاتے ہیں۔ اس میچ میں بھی صورتحال کچھ ایسی ہی تھی۔ ٹاپ آرڈر جلد پویلین واپس لوٹ چکا تھا، مڈل آرڈر بھی زیادہ مزاحمت نہ کر سکا اور ذمہ داری پوری طرح ایک ہی بلے باز کے کندھوں پر آ گئی۔ ایسے وقت میں کلاسیکل کور ڈرائیوز، خوبصورت دفاع اور ریکارڈ بنانے والی اننگز سے زیادہ اہم یہ ہوتا ہے کہ ٹیم کو جیت کے قریب کیسے لے جایا جائے۔ جب دوسری جانب صرف ٹیل اینڈر زبانی رہ جائیں تو اسٹرائیک اپنے پاس رکھنا، بڑے شاٹس کھیلنا اور ہر اوور میں زیادہ سے زیادہ رنز بنانے کی کوشش کرنا ہی واحد راستہ رہ جاتا ہے۔ یہ وہ مرحلہ ہوتا ہے جہاں ہر گیند قیمتی ہوتی ہے۔ اگر شکست قریب نظر آ رہی ہو تو پھر محتاط کرکٹ کی بجائے جارحانہ انداز اختیار کرنا ہی بہتر سمجھا جاتا ہے۔ دنیا کے کئی عظیم بلے بازوں نے ایسے مواقع پر سب کچھ داؤ پر لگا دیا۔ بعض اوقات وہ ناکام بھی ہوئے، لیکن شائقین نے ان کی کوشش کو ہمیشہ سراہا کیونکہ انہوں نے آخری سانس تک ہار نہیں مانی۔ پاکستانی کرکٹ کے مداحوں کو اس میچ میں ایک لمحے کے لیے مصباح الحق کی یاد بھی آئی، جو مشکل ترین حالات میں بھی میچ کو آخری گیند تک لے جانے کی صلاحیت رکھتے تھے اور حالات کے مطابق اپنی حکمت عملی تبدیل کر لیتے تھے۔ کمنٹیٹرز بھی مسلسل اس بات کا ذکر کرتے رہے کہ بابر اعظم کے پاس ایسی صلاحیت موجود ہے کہ وہ کسی بھی مرحلے پر میچ کا نقشہ بدل سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شائقین کی امیدیں آخری لمحے تک برقرار رہیں۔ لیکن سوال یہی رہا کہ جب دوسری طرف کوئی مستحکم ساتھی موجود نہ ہو تو صرف اپنی وکٹ بچانے کا فائدہ کیا رہ جاتا ہے؟ اس وقت تو ہر شاٹ میں جیت کی خواہش نظر آنی چاہیے۔ اگر قسمت پہلے ہی مخالف دکھائی دے رہی ہو تو پھر محتاط انداز اپنانے کے بجائے جرات مندانہ فیصلہ زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتا ہے۔ یہی وہ سوچ ہے جو بعض اوقات ناممکن کو ممکن بنا دیتی ہے۔ اس میچ میں ایسا محسوس ہوا جیسے شکست کو قبول کرنے کا انداز حملہ کرنے کی خواہش پر غالب آ گیا۔ یہی چیز شائقین کے لیے سب سے زیادہ مایوس کن ثابت ہوئی۔ محمد عباس جیسے ٹیل اینڈر نے بھی بڑے شاٹس کھیلنے کی کوشش کی اور یہ پیغام دیا کہ اگر کچھ کھونے کو باقی نہ ہو تو کم از کم بھرپور کوشش ضرور کرنی چاہیے۔ کرکٹ میں کبھی کبھی نتیجہ صرف مہارت سے نہیں بلکہ سوچ، اعتماد اور بروقت فیصلوں سے بھی طے ہوتا ہے۔ یہی فرق اچھی اور عظیم ٹیموں کے درمیان دکھائی دیتا ہے۔ پاکستانی ٹیم کے ساتھ ایک مسئلہ یہ بھی رہا ہے کہ کئی برسوں سے دباؤ کے لمحات میں فیصلہ سازی پر سوالات اٹھتے رہے ہیں۔ کبھی ضرورت سے زیادہ احتیاط اور کبھی غیر ضروری جلد بازی نقصان کا باعث بنتی ہے۔ شائقین کا دکھ صرف شکست نہیں بلکہ یہ احساس ہے کہ شاید آخری حد تک لڑنے کی کوشش پوری شدت سے نہیں کی گئی۔ اگر پوری طاقت لگا دی جاتی تو نتیجہ مختلف بھی ہو سکتا تھا۔ ہر میچ ایک سبق چھوڑ جاتا ہے۔ یہ مقابلہ بھی یہی بتا گیا کہ جدید کرکٹ میں حالات کے مطابق اپنی حکمت عملی بدلنا ہی کامیابی کی کنجی ہے۔ بابر اعظم آج بھی پاکستان کے بہترین بلے بازوں میں شمار ہوتے ہیں، لیکن بڑے کھلاڑیوں سے توقعات بھی بڑی ہوتی ہیں۔ قوم چاہتی ہے کہ وہ صرف رنز ہی نہ بنائیں بلکہ مشکل ترین لمحوں میں ٹیم کو فتح تک بھی لے جائیں۔ پاکستان کرکٹ کے لیے ضروری ہے کہ آئندہ ایسے مواقع پر انفرادی سنگ میل سے زیادہ اجتماعی کامیابی کو ترجیح دی جائے۔ جب پوری ٹیم ایک مقصد کے لیے کھیلے گی تو نتائج بھی بہتر ہوں گے۔ ہر شکست کے بعد مایوسی ضرور ہوتی ہے، مگر اسی مایوسی میں مستقبل کی کامیابیوں کا راستہ بھی پوشیدہ ہوتا ہے۔ اگر غلطیوں کا ایمانداری سے جائزہ لیا جائے تو یہی ناکامی آگے بڑھنے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ پاکستانی شائقین آج بھی اپنی ٹیم سے بے پناہ محبت کرتے ہیں۔ وہ صرف جیت نہیں بلکہ آخری گیند تک لڑنے کا جذبہ دیکھنا چاہتے ہیں، کیونکہ بعض اوقات شکست سے زیادہ تکلیف اس احساس کی ہوتی ہے کہ شاید میچ ہارنے والا نہیں تھا، مگر ہماری سوچ اور فیصلے ہمیں جیت سے دور لے گئے۔

کالا شاہ کاکو، کچن میں کام کرنے کے تنازع پر خاتون کو مبینہ طور پر آگ لگا دی، ساس اور جٹھانی گرفتار

کالا شاہ کاکو (این این آئی) فیروز والا میں کچن میں کام کرنے کے معاملے پر دیورانی اور جیٹھانی کے درمیان ہونے والا جھگڑا سنگین رخ اختیار کر گیا۔ پولیس کے مطابق ساس اور جٹھانی نے مبینہ طور پر پیٹرول چھڑک کر دیورانی کو آگ لگا دی پولیس کا کہنا ہے کہ متاثرہ خاتون کا تقریباً 70 فیصد جسم جھلس گیا، جسے تشویشناک حالت میں پہلے مقامی اسپتال منتقل کیا گیا، بعد ازاں بہتر طبی سہولیات کے لیے میو اسپتال لاہور ریفر کر دیا گیا

ایل پی جی کی سرکاری نرخوں پر فروخت ممکن نہ ہو سکی، شہری مہنگی گیس خریدنے پر مجبور

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہو رسمیت صوبہ بھر میں ایل پی جی کی سرکاری نرخوں کے برعکس من مانی قیمتوں پر فروخت کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ مارکیٹ میں سرکاری نرخ 241 روپے فی کلو ہونے کے باوجود ایل پی جی 350 سے 450 روپے فی کلو تک فروخت کی جا رہی ہے۔ شہریوں نے متعلقہ انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ایل پی جی کی سرکاری نرخوں پر فروخت یقینی بنائی جائے اور من مانی قیمتیں وصول کرنے والے ڈیلرز کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔

لاہور ہائیکورٹ کا روڈا کو بڑا ریلیف، آئینی درخواست خارج کر دی

سول کورٹ میں زیر سماعت ریفرنس کی کارروائی رکوانے کی استدعا بھی مسترد کر دی گئی

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی (روڈا) کو بڑا ریلیف دیتے ہوئے روڈا کے خلاف دائر آئینی درخواست خارج کر دی جبکہ سول کورٹ میں زیر سماعت ریفرنس کی کارروائی رکوانے کی استدعا بھی مسترد کر دی۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس راحیل کامران شیخ نے شہری طیب نور کی درخواست پر سماعت کی۔ پنجاب حکومت کی جانب سے اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل محمد عثمان خان عدالت میں پیش ہوئے اور درخواست کے قابلِ سماعت ہونے پر ابتدائی اعتراضات اٹھائے۔ درخواست گزار کے وکلاء نے عدالت سے استدعا